http://4successbook.blogspot.com

خیبر پختونخواہ

پولیس اے ون گائیڈ

Year 2017

Come Towards Success

http://4successbook.blogspot.com

خیبر پختونخواہ

پولیس اے ون ٹسٹ گائیڈ

سال 2017

VISION

OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

To promote a society free from crime and injustice.

Rs.200/-

http://4successbook.blogspot.com

For Full Book Please
contact us

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	ضابطہ فوجداری 1898ء	4
2	تعزیراتِ پاکستان 1860ء	22
3	اسلحہ ایکٹ سال 2013ء	46
4	خواب آور مادوں پر نگرانی 1997ء	52
5	پولیس آرڈر 2002ء	54
6	قانون شریعت (امتناعی منشیات)	65
7	قانون شہادت 1884ء	69
8	انسداد دہشت گردی 1997ء	73
9	انسداد قمر بازی 1978ء	75
10	شناخت قیدیاں 1920ء	79
11	پولیس رولز	80
12	جنرل نالج	111

http://4successbook.blogspot.com

For Full Book Please contact us

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(p) مہتمم تھانہ'' میں وہ پولیس افسر شامل ہوگا جو تھانہ کا مہتمم تھانہ سے غیر حاضر ہو اور کنسٹیبل کہ عہدہ سے اوپر ہو

(q) مقام Place مقام میں ہر مکان، عمارت، خیمہ اور بحری جہاز شامل ہیں۔

(r) پلیڈر'' سے مراد کسی عدالتی کاروائی کی نسبت سے نافذالوقت قانون کے رو سے عدالت میں وکالت کرنے کا مجاز قرار دیا ہو

(s) تھانہ'' سے ہر وہ چوکی یا جگہ مراد ہے جسے صوبائی حکومت نے عمومی طور پر یا خصوصی طور پر تھانہ قرار دیا ہو

(t) پیروکار سرکار'' Public Prosecutor سے وہ شخص جو دفعہ 492 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔ جو عدالت عالیہ صیغہ فوجداری کے استعمال میں استغاثہ کی پیروی کر رہا ہو

(u) ذیلی تقسیم sub division ذیلی تقسیم سے مراد ضلع کا کوئی حصہ ہوتا ہے۔

(v) مقدمہ قابل اجرائے سمن: قانونی اصلاحات کے آرڈیننس سے حذف ہوئی۔

(w) حذف ہوئی

(2) الفاظ متعلق افعال: جو الفاظ ارعال موقوعہ سے متعلق ہوں وہ ناجائز ترک پر بھی حاوی ہیں اور ہر لفظ کے وہی معنی ہوں گے جو مجموعہ قوانین تعزیرات پاکستان میں ہیں۔

دفعہ 42 کب عوام کو چاہئے کہ پولیس اور مجسٹریٹ کی مدد کریں۔

ہر شخص کو لازم ہے کہ وہ کسی مجسٹریٹ جسٹس آف دی پیش یا پولیس افسر کی مدد کرے جب وہ اس کی مناسب معاونت طلب کریں:

(a) کسی ایسے شخص کو پکڑنے یا فرار کے انسداد میں جسے ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

(b) کسی نقص امن کے انسداد یا فروغ یا ریلوے، نہر یا سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کے ارتکاب کی کوشش کے انسداد میں۔

دفعہ 46۔ گرفتاری کیسے کی جائیگی۔

(1) گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص لازم ہے کہ شخص کے جسم کو چھوئے یا قید کرے ماسوا اس صورت میں کہ وہ شخص زبانی طور پر خود کو حراست کیلئے پیش کرے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہفتم: کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ ہو کہ وہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو پاکستان کے باہر کسی جگہ وقوع پذیر ہوا ہو اور جو پاکستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں بطور جرم قابل سزا ہوتا اور جس کی پاداش میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان سے تعلق رکھتا ہو یا بصورت دیگر پاکستان میں گرفتاری یا حراست میں رکھے جانے کا سزا وار ہوتا۔

ہشتم: کوئی رہا شدہ قیدی جو کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو جو 565 کی ضمنی دفعہ (3) کے تحت وضع کیا گیا ہو۔

نہم: کوئی شخص جس کی گرفتاری کیلئے کسی دوسرے افسر سے ہدایت موصول ہوئی ہو بشرطیکہ ہدایت میں گرفتاری طلب شخص کی اور اس جرم یا دیگر وجوہ جن کی بنا پر گرفتاری مطلوب ہے تصریح کی گئی ہو اور اس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکور کو وہ افسر جس نے ہدایت جاری کی ہے قانوناً بغیر وارنٹ گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

دفعہ **55** آوارہ گردوں، عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی گرفتاری:

(1) پولیس اسٹیشن کا کوئی انچارج افسر مجاز ہے کہ اسی طرح گرفتار کرے یا کرائے:

(a) کسی شخص کو جو ایسے سٹیشن کی حدود کے اندر ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی احتیاط زیر عمل لا رہا ہو جس سے یہ باور کیا جا سکتا ہو کہ وہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی خاطر ایسی احتیاط کر رہا ہے، یا

(b) ایسے ہر شخص کو جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو یا تسلی بخش وجہ نہ بتا سکتا ہو یا

(c) ہر ایسے شخص کو جو شہرت سے عادی ڈاکو، نقب زن یا چور یا عادتاً چوری کا مال یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے، لینے والا یا جس کی شہرت ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر بالعموم لوگوں کو نقصان پہنچنے یا پہنچانے کے خوف میں رکھتا ہو۔

(d) ضمنی دفعہ حذف ہوئی۔

دفعہ **68** نمونہ سمن۔

(1) کسی عدالت سے مجموعہ ہذا کے تحت جاری ہونے والا سمن تحریری، دو پرت، اور ایسی

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 73: مقامی حدود کے باہر سمن کی تعمیل:

جب کوئی عدالت اپنے جاری کردہ سمنات کی تعمیل اپنے مقامی حدود سے باہر تعمیل کرانا چاہے تو سمن عدالت اس علاقہ کے مجسٹریٹ کو بھیجے گا جہاں یہ شخص رہائش پذیر ہو۔

دفعہ 74۔۔ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں جبکہ تعمیل کنندہ حاضر عدالت نہ ہو۔

(1) جب تعمیل مقامی حدود سے باہر کی گئی ہو اور طلب شدہ شخص مقدمہ کے سماعت پر غیر حاضر ہو تو، تو ایک بیان حلفی جو کہ مجسٹریٹ کے روبرو دیا جائے کہ اس سمن کی تعمیل کرائی گئی ہے اور سمن کی ایک نقل جس پر عبارت ظہری اس شخص کی طرف سے ہو جس کے حوالہ سمن کیا گیا یا پیش کیا گیا یا جس کے پاس سمن چھوڑ اگیا، شہادت میں قابل قبول ہوں گے اور اس میں درج بیانات درست تصور کیے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کے برعکس ثابت کیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں مذکور حلفی بیان سمن کی نقل کے ساتھ لف کیا جائے گا اور عدالت کو واپس کیا جائے گا۔

وارنٹ گرفتاری

دفعہ 75: نمونہ وارنٹ گرفتاری:

ہر وارنٹ گرفتاری مجموعہ ہذا کے رو سے عدالت سے جاری اور تحریری ہونا چاہئے۔ اور اس پر مجسٹریٹ کے دستخط اور عدالت مہر ثبت کی جائے گی۔

(2) وارنٹ گرفتاری کا جاری رہنا: وارنٹ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک عدالت منسوخ نہ کرے جس عدالت سے جاری ہو یا اس وقت تک جب اس کی تعمیل ہو جائے۔

دفعہ 76: عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(1) ہر عدالت جس نے کسی شخص کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کیا ہو۔ تو ایسے شخص کو ضمانت دے سکتا ہے۔ اگر ایسا شخص عدالت کے روبرو تصریح کردہ وقت پر اور بعد ازاں جب تک کہ عدالت بصورت دیگر ہدایت نہ کرے پیش ہونے کا مچلکہ کافی ضمانت کے ساتھ تحریر کر دے تو وہ عہدیدار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے ایسی ضمانت لے گا اور اسے حراست سے رہا کرے گا۔

(2) عبارت ظہری میں یہ لکھا جائے گا:۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کوئی وارنٹ جو کسی پولیس افسر کے نام تحریر کیا جائے، کی تعمیل کوئی دوسرا عہدہ دار پولیس بھی کر سکتا ہے جس کے نام کی تظہیر وارنٹ پر اس عہدہ دار نے کی ہو جس کے نام وارنٹ تحریر کیا گیا ہو یا تظہیر کیا گیا ہو۔

دفعہ 80 وارنٹ کے خلاصہ سے مطلع کرنا:

وارنٹ کی تعمیل کرنے والا پولیس افسر یا دیگر شخص جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کرا رہا ہو پر لازم ہے کہ وہ وارنٹ کے خلاصہ سے اس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو آگاہ کرے اور اگر وہ خواہش کرے تو اس کو وارنٹ دکھا دے۔

دفعہ 81 گرفتار شدہ شخص کو بلا تاخیر عدالت کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

پولیس افسر یا دوسرا شخص وارنٹ کی تعمیل کر کے گرفتار شخص کو بلا غیر ضروری تاخیر اس عدالت کے روبرو پیش کرے گا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا ہو۔

دفعہ 82: وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کہاں تک کی جا سکتی ہے۔

وارنٹ گرفتاری کی تعمیل پاکستان کی کسی بھی مقام میں کی جا سکتی ہے۔

دفعہ 83: وارنٹ تعمیل کیلئے علاقہ اختیار کے باہر بھیجا جا سکتا ہے

(1) جب کسی وارنٹ کی تعمیل جاری کنندہ عدالت کے علاقہ کی حدود کے باہر ہونی ضروری ہو، تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ایسے وارنٹ کو کسی عہدے دار پولیس کے نام تحریر کرنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا کسی اور طرح کسی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے پاس بھیجے جس کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اس کی تعمیل کی جانی ہو۔

(2) مجسٹریٹ یا DPO ایسے وارنٹ کو مقامی حدود کے اندر مذکورہ بالا محکوم کردہ طریقہ کے مطابق اس کی تعمیل کرائے گا۔

دفعہ 84۔۔ جو وارنٹ برائے تعمیل علاقہ اختیار کے باہر کسی پولیس افسر کے نام لکھا جائے۔

(1) جب وارنٹ کی تعمیل مقامی حدود کے باہر کی جانی ہو تو پولیس افسر کو لازم ہو گا کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لیے مجسٹریٹ یا ایسے پولیس افسر کے پاس لے جائے جس کا عہدہ افسر انچارج پولیس سٹیشن سے کم نہ ہو کے پاس جائے گا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم صادر کرے۔

(2) ایسے حکم کی رو سے شخص ملکیتی کسی جائداد کی اس ضلع میں قرقی جائز ہوگی جہاں قرقی کی گئی ہو اور اس کی رو سے شخص مذکور کی مملوکہ جائداد جو بیرون ضلع ہو، کی قرقی جائز ہوگی جب کہ اس کی تظہیر اس نے کر دی ہو جس کے ضلع میں ایسی جائیداد واقع ہو۔

(3) اگر جائداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو کوئی قرضہ یا دیگر جائداد منقولہ ہو تو قرقی زیر دفعہ ہذا عمل میں آئے گی؛

(اے) بذریعہ قبضہ بالجبر، یا

(بی) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے

(سی) ویسی جائداد اشتہاری شخص کو اس کی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے

(ڈی) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کوئی سے دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(4) اگر قرقی طلب جائداد غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا اس طور سے ہوگی کہ اگر قرقی طلب شے ایسی اراضی ہے جس سے صوبائی حکومت کو مالگذاری ادا کی جاتی ہو تو اس ضلع کے معرفت ہوگی جس کے ضلع میں وہ اراضی واقع ہے۔

(اے) بذریعہ قبضہ بالجبر، یا

(بی) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے

(سی) ویسی جائداد اشتہاری شخص کو اس کی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے

(ڈی) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کوئی سے دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(5) اگر قرقی طلب جائیداد مال مویشی پر مشتمل ہو یا تلف ہونے والی قسم سے ہو، تو عدالت مناسب سمجھے، اس کی فوری نیلامی کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں زر نیلام عدالت کے حکم کے تابع ہوگا۔

(6) زیر دفعہ ہذا مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مجریہ 1908 کے حکم (xl) کے تحت مقرر کردہ تحویل دار کی ہوتی ہیں

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(1) جب کوئی بند مقام کے جو باب ہذا کے تحت قابل تلاشی یا معائنہ ہو تو اس شخص کو جو ایسے مقام میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کے مطالبہ پر وارنٹ کے پیش کرنے پر اس کو آزادانہ اندر جانے دے اور اس میں تلاشی کیلئے اسے تمام معقول سہولتیں بہم پہنچائے۔

(2) اگر ویسے مقام میں اس طور داخلہ نہ ہوسکتا ہو تو عہدے دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ دفعہ 84 میں محکوم طریقہ پر عمل کرے۔

(3) جب ویسے مقام میں یا اس کے اردگرد کسی شخص کے متعلق یہ معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے پاس کوئی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہیے تو جائز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لی جائے۔ اگر ویسا شخص کوئی عورت ہے تو دفعہ 52 کی ہدایت کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

شرح: کسی بھی جگہ کسی شخص کی تلاشی زیر دفعہ 102 ضابطہ فوجداری لی جاسکتی ہے۔

دفعہ **103**: تلاشی گواھان کے روبرو لیجائیگی۔

(1) باب ہذا کے تحت عہدیدار جو تلاشی لے رہا ہو، پر لازم ہے کہ اُس علاقہ میں دو یا دو سے زیادہ معزز باشندوں کو حاضر آنے اور تلاشی دیکھنے کیلئے طلب کرے۔ اور اس کو ایسا کرنے کا تحریری حکم جاری کرے۔

(2) تلاشی ان کی موجودگی میں ہوگی اور لازم ہے کہ جملہ اشیاء کی ایک فہرست جو تلاشی کے وقت قبضہ میں لی جائیں اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں، ویسا عہدیدار یا دیگر شخص تیار کرے گا اور ان پر ایسے گواہوں کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کو جس نے دفعہ ہذا کے تحت تلاشی دیکھی ہو عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا سوائے اس کے کہ اس کو خاص طور پر طلب کیا جائے۔

(3) زیر تلاشی مقام کا مکین موجود رہ سکتا ہے۔ مقام تلاشی کے مکین یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور اس فہرست کی ایک نقل جو حسب دفعہ ہذا مرتب کی جائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں، ویسے مکین کو یا شخص کو اس کی استدعا پر حوالہ کی جائے گی۔

(4) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمنی دفعہ (3) کے تحت لی جائے، قبضہ میں لی گئی جملہ اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی اور اس کی نقل ویسے شخص کی درخواست پر اس کے حوالہ کی جائے گی۔

(5) کوئی شخص جو بلا معقول وجہ کے زیر دفعہ ہذا حاضر ہونے تلاشی دیکھنے سے انکار یا غفلت کرے گا جب کہ ایسا کرنے کیلئے اس کو تحریری حکم نامہ دیا جائے یا پیش کیا جائے تو سمجھا جائے گا کہ وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

بندی کررہا ہے، یا

(بی) ویسی حدود میں ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہیں رکھتا یا کوئی معقول وجہ نہیں بتا سکتا۔

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اسے مچلکہ مع ضامنان برائے نیک چلنی ایسی مدت کیلئے جو ایک سال سے زائد نہ ہو اور جس کو مقرر کرنا مناسب سمجھے تحریر کرنے کا حکم نہ دیا جائے۔

کرے یا اٹھالے یا اسے طریقہ پر با قاعدہ بنائے جیسی کہ ہدایت کردی جائے یا۔

ویسی عمارت کی تعمیر کو روک دے یا بند کردے یا اس عمارت، خیمہ ڈھانچہ، کی مرمت کردے یا اس میں ٹیکن لگا دے یا

ایسے درخت کو دور کرے یا ٹیکن لگائے یا

ایسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے یا ویسے تالاب یا چاہ یا غار کے گرد، جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے

اسی مجسٹریٹ یا کسی اور 1 [مجسٹریٹ درجہ اول] کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے۔

(2) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کی طرف سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو، کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

کو بابت مجسٹریٹ کے اختیارات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

دفعہ 149: پولیس قابل دست اندازی جرائم کا انسداد کرے گی۔:

ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے انسداد کیلئے مداخلت کرے اور اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق اس کا انسداد کرے

دفعہ 150: ایسے جرائم کی ارتکاب کی نسبت اطلاع۔:

ہر پولیس افسر جسے اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کی ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے لازم ہے کہ ویسی اطلاع اس پولیس افسر کو پہنچائے جس کا ماتحت ہو اور کسی دوسرے پولیس افسر کے پاس بھی جسے یہ کام ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اس میں دست اندازی کرے۔

دفعہ 151: ویسے جرائم کی انسداد کیلئے گرفتاری۔

جس پولیس افسر کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کررہا ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم اور بلا وارنٹ کے اس شخص کو گرفتار کرے۔ بشرطیکہ ویسے عہدیدار کی دانست میں

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(1) ہر پولیس افسر جو تفتیش کرتا ہو یا ہر عہدیدار مذکور کی ہدایت پر عمل کرتے کوئی اور پولیس جس کا عہدہ اس سے کم نہ ہو جو صوبائی گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص اس بارے میں مقرر کرے مجاز ہے کہ ایسے شخص کا زبانی بیان لے جو مقدمہ کے واقیات سے واقف معلوم ہو

(2) ایسے شخص کو لازم ہے کہ کوئی بیان جو دفعہ مذکور کے تحت دوران تفتیش عہدیدار پولیس کو دیا جائے گا تو وہ بیان ضبط تحریر میں لایا جائے گا۔

(3) کوئی بیان جو دفعہ مذکور کے تحت دوران تفتیش عہدیدار پولیس کو دیا جائے گا تو وہ بیان ضبط تحریر میں لایا جائے گا اگر وہ بیان لیتا ہے تو ہر ایسے شخص کے بیان کا علیحدہ علیحدہ ریکارڈ تیار کریگا جس کا بیان وہ قلم بند کرے۔

دفعہ 165:پولیس افسر کے ذریعے تلاشی۔

(1) 'جب کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی پولیس افسر جو تفتیش کرر ہا ہو اور کوئی ضروری شے اس تھانہ کی حدود میں ہے جس کا وہ مہتمم ہے، تو اس شے کی تفصیل کی تلاشی مقصود ہے، قلم بند کرنے کے بعد تھانہ کے حدود میں تلاش کرسکتا ہے یا کرا سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسا افسر کسی ایسی شے کی نہ خود تلاشی لے گا نہ کرائے گا جو کسی بنک یا بینکر کی تحویل میں جس کی تعریف بنکرز بک قانون شہادت میں کی گئی ہے اور جس کا تعلق کسی شخص کے جملہ کھاتہ سے ہو یا جس سے کسی بنک کھاتہ کا کوئی انکشاف ہوسکتا ہے سوائے:

(a) مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 409,408,406,403 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول دونوں) اور دفعات 465-477-A (بشمول دونوں) کے تحت کسی جرم کی تفتیش کی عرض کیلئے سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت سے۔

(b) دیگر صورتوں میں عدالت عالیہ کی پیشگی اجازت سے۔

(2) کوئی پولیس افسر جو ضمنی دفعہ (1) کے تحت کارروائی کرر ہا ہو پر لازم ہے کہ جہاں تک ممکن، بذات خود تلاشی لے۔

(3) اگر وہ بذاتِ خود تلاشی لینے سے قاصر ہو اور اس وقت کوئی دیگر شخص جو تلاشی لینے کا مجاز، موجود نہ ہو، تو اسے اختیار ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہ قلم بند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر کو تلاشی لینے کا حکم دے اور وہ ایک تحریری حکم جس میں جائے تلاشی اور جہاں تک ممکن ہو، وہ شے جس کیلئے تلاشی لی جانی ہے، کی تفصیل ہوگی

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ **204**: اجرائے حکم نامہ۔

(1) اگر جرم کی سماعت کرنے والی عدالت کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہو تو اسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرے اور اگر مقدمہ اس قسم معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری کرے کہ ملزم ویسے مجسٹریٹ کے روبرو کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو، ایک وقت معین پر حاضر کیا جائے۔

(2) اس دفعہ کی کسی عبارت سے دفعہ 90 کے احکامات متاثر نہیں سمجھے جائیں گے۔

(3) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکم نامہ کی فیس یا اور فیس واجب الادا ہو تو حکم نامہ جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ایسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو عدالت استغاثہ کو خارج کر سکتی ہے۔

دفعہ **523**۔: اس مال کی ضبطی جو دفعہ **51** لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار۔

جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ 51 لیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائی۔ اور مجسٹریٹ ویسے مال کے اس شخص کے جو اس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو یا درصورت نامعلوم ہونے ویسے شخص کے ویسے مال کی نگہداشت اور اس کے احضار کی بابت صادر کرے گا۔

(2) جب قابضہ میں لیے گئے مال کا مالک معلوم نہ ہو: اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ سیک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیائی کی تصریح موجود ہو جو ویسے مال میں داخل ہیں اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا ہو، ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعو رکھتا ہو م ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

دفعہ **550**۔: ایسا مال پکڑنے کی نسبت پولیس کے اختیارات جسکے مسروقہ کا شبہ۔ ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی مال پکڑے جس کا مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور ویسے پولیس افسر کو انچارج پولیس سٹیشن کے ماتحت ہو، لازم ہوگا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

روک تھام کرے، یا اطلاع دے۔

نہم: ہر ایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور کے یہ ہو کہ حکومت کی جانب سے املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے تحویل میں رکھے یا صرف کرے۔ حکومت کی طرف سے کوئی پیمائش، تشخیص یا معاہدہ کرے یا سررشتہ مال کے کسی حکم نامے کی تعمیل کرائے یا حکومت کے مالی مفادات پر اثر انداز ہونے والے کسی معاملے کی تحقیقات کرے یا اس کی رپورٹ دے یا حکومت کے مالی مفادات کے تحفظ کے لیے کسی قانون کی خلاف ورزی کی روک تھام کرے اور ہر ایک عہدیدار جو حکومت کی ملازمت میں ہو یا اس سے تنخواہ پاتا ہو۔

دہم: ہر ایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکورہ کے یہ ہو کہ کسی دیہات، شہر، ضلع کی غیر مذہبی اغراض عامہ کیلئے کسی املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے، کوئی پیمائش یا تشخیص کرے، کوئی رسوم یا ٹیکس عائد کرے یا کسی دیہات، ٹاؤن یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کے لئے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا اسے تحویل میں رکھے۔

:::ہو وہ شخص جو کسی عہدے پر فائز ہو جو کہ کسی وجہ سے انتخابی فہرست تیار کرنے، شائع کرنے یا رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے یا کسی انتخاب یا انتخاب کے کسی حصے کا انصرام کرنے کا مجاز ہو۔

دفعہ 22۔ مال منقولہ۔ ہر وہ مادی مال سوائے زمین یا وہ چیز جو زمین سے مستقل طور پر پیوست ہو۔

دفعہ 29۔ دستاویز **(Document)**

اس سے وہ مراد ہے جو کوئی حروف، اعداد یا علامات کے ذریعے یا مذکورہ ذرائع میں سے ایک سے زیادہ ذرائع میں اس نیت سے استعمال کیا جائے یا وہ مواد شہادت کے طور پر استعمال کیا جائے۔

دفعہ 34۔ ایسے افعال جن کے مرتکب چند اشخاص ایک ہی مشترک نیت سے ہو۔

متعدد اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ایک ہی نیت سے مرتکب ہوں تو اشخاص مذکورہ میں سے ہر ایک شخص فعل ہذا کا اسی طرح ذمہ دار ہوگا گویا اس کا ارتکاب اس نے تنہا کیا ہو۔

دفعہ 40: ''جرم'' **(Offence)**:

اس امر پر دلالت کرتا ہے جسے مجموعہ قوانین ہذا میں مستوجب سزا قرار دیا گیا ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(چہارم) وہ حملہ جو غیر فطری فعل کے لئے کیا جائے۔

(پنجم) وہ حملہ جو انسان کے لے بھاگنے یا اغوا کرنے کی نیت سے کیا جائے۔

(ششم) وہ حملہ جو کسی شخص کو ایسے حالات میں جس بے جا رکھنے کیلئے کیا جائے۔

دفعہ 107۔ اعانت:

(اول) کسی شخص کو کسی خاص فعل کو انجام دینے کی ترغیب دے۔

(دوم) کسی فعل کی انجام دہی میں کسی شخص کے ساتھ سازش میں شریک ہونا جس سے فعل خلاف قانون وقوع پذیر ہو۔

(سوئم) کسی جرم میں کسی کیساتھ تعاون کرنا۔

دفعہ 141۔۔۔مجمع خلاف قانون کی تعریف۔(Unlawfull assembly)

پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا مجمع خلافِ قانون جس کی غرض مشترک ہو۔

(اول) مرکزی یا صوبائی حکومت کے ملازم کے اختیارات کے استعمال میں جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے

(دوم) کسی قانون کی تعمیل میں یا کسی قانونی کاروائی میں مزاحمت کی جائے۔

(سوئم) نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ کا ارتکاب کرے۔

(چہارم) کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے املاک کا قبضہ لیا جائے یا حاصل کیا جائے

(پنجم) کسی شخص کو اس کا عمل کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا ترک کرنا قانوناً واجب ہو پر مجبور کرنا۔

دفعہ 143۔مجمع خلاف قانون کا رکن ہونے کی سزا:

کوئی شخص جو مجمع خلاف قانون کا ممبر ہو تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت 06 ماہ تک ہو سکتی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 146: (Rioting)

کوئی مجمع خلاف قانون کسی غرض مشترک کے حصول کیلئے جبر و تشدد کا استعمال کرے بلوہ کہلاتا ہے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

یا حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا۔ 3 سال قید یا جرمانہ کی سزائیں دی جائیگی.

دفعہ (162 رشوت لینا) سرکاری ملازم کو بداعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لئے مانہ الاحتظاظ وصول کرنا؛

تا کہ بدعنوانی سے اور خلاف قانون طریقوں سے سرکاری ملاشم پر اثر ڈالا جائے۔ بداعمال یا ناجائز ذرائع سے کسی سرکاری ملازم کو کار منصبی انجام دینے سے باز رکھنے کیلئے یا کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنے کیلئے کسی کو اکسائے تو اسے 3 سال قید یا جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ 163۔ رشوت لینا تا کہ ذاتی اثر ورسوخ سے سرکاری ملازم سے کام نکالا جائے۔

جو کوئی رشوت قبول کرے یا لینے کیلئے تیار ہو جائے۔ کسی سرکاری ملازم کی کار منصبی انجام دینے یا انجام دینے سے باز رکھنے یا کسی شخص کی طرفداری یا مخالفت کرنے کیلئے اکسائے یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق اس حیثیت سے خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کیلئے یا کوئی خدمت یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے لئے تو اسے قید محض کی سزا جس کی مدت (2 سال قید یا جرمانہ) یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 164۔ ۔ اگر ان جرائم میں جن کی تعریف دفعہ 162,163 میں ہے ملازم سرکار خود اعانت کریں۔

ان جرائم میں سے کسی ایک کی اعانت کا ارتکاب کوئی سرکاری ملازم کی حیثیت سے کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 165 ملازم سرکاری کا اہل معاملہ سے کوئی قیمتی چیز بلا ادائے قیمت قبول کرنا۔ جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت سے بلا بدل کوئی قیمتی چیز اپنی لئے یا کسی دوسرے کے لئے قبول کرے یا آمادہ ہو یا کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید 3 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 165/A۔ ۔ ان جرائم میں اعانت کی سزا جن کی تعریف دفعات 161,165 میں کی گئی ہے۔

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم میں مدد کرے جو زیر دفعہ 161 یا 165 میں قابل تعزیر ہو خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کی وجہ سے وقوع پزیر ہو یا نہیں اس کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو اس کیلئے مقرر ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

درجہ دوم۔ متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیا جانا ضروری ہے۔

دفعہ 187: سرکاری ملازم کو امداد نہ دینا جبکہ امداد قانوناً واجب ہو:

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اس کے سرکاری فرض کی تعمیل میں مدد کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے جان بوجھ کر مدد نہ کرے تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا چھ سو روپے تک جرمانہ کی سزئیں یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر مذکورہ سے کوئی ایسا مدد جو کسی عدالت انصاف سے جاری ہو کسی طلب نامہ کی تعمیل، جرم کے ارتکاب کے انسداد یا کسی شخص کو گرفتار کرنے کے عرض کیلئے ہو تو اسے اتنی مدت قید محض سزا دی جائیگی جو 6 ماہ یا ایک ہزار پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، قبل ضمانت، سمن نا قابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ، قابل سماعت سرسری۔ متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیا جانا ضروری ہے۔

دفعہ 188: ملازم سرکاری کی طرف سے باضابطہ مشتہر کردہ حکم کی نافرمانی کرنا:

جب کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی خاص فعل سے باز رہنے کی ہدایت کو مشتہر کیا گیا ہو جو قانونی طور پر ایسا حکم مشتہر کرنے کا مجاز ہو تو کوئی شخص یہ جانتے ہو کہ ہدایت ملی ہے، انحراف کرے۔ ان اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت، ایذا پہنچائے تو اسے قید محض کی سزا 1 ماہ یا -/600 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

اگر ایسا انحراف انسان کی جان، صحت یا سلامتی کو خطرے میں ڈالے یا بلوہ برپا کرے تو اسے سزائے قید 6 ماہ یا تین ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

توضیح: یہ ضروری نہیں کہ ملزم کی نیت نقصان پہنچانا ہی ہو یا اس امر کا امکان اس کے ذہن میں ہو کہ اس انحراف سے نقصان ہوگا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اسے اس حکم یا ہدایت کا علم تھا جس سے اس نے انحراف کیا اور یہ کہ اس کا انحراف نقصان کا باعث ہے یا اس سے نقصان کا امکان ہے۔

دفعہ 202۔۔ جرم کی اطلاع جان بوجھ کر نہ دینا جبکہ اطلاع دینا واجب ہو:

کوئی یہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے اس جرم کے متعلق اطلاع نہیں دے جو قانوناً اس پر واجب ہے تو ایسے شخص کو چھ ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

درجہ دوم۔ متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیا جانا ضروری ہے۔

دفعہ 187: سرکاری ملازم کو امداد نہ دینا جبکہ امداد قانوناً واجب ہو:

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اس کے سرکاری فرض کی تعمیل میں مدد کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے جان بوجھ کر مدد نہ کرے تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا چھ سو روپے تک جرمانہ کی سزئیں یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر مذکورہ سے کوئی ایسا مدد جو کسی عدالت انصاف سے جاری ہو کسی طلب نامہ کی تعمیل، جرم کے ارتکاب کے انسداد یا کسی شخص کو گرفتار کرنے کے عرض کیلئے ہو تو اسے اتنی مدت قید محض سزا دی جائیگی جو 6 ماہ یا ایک ہزار پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں۔

ضابطہ: ناقابل دست اندازی، قبل ضمانت، سمن ناقابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ، قابل سماعت سرسری۔ متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیا جانا ضروری ہے۔

دفعہ 188: ملازم سرکاری کی طرف سے باضابطہ مشتہر کردہ حکم کی نافرمانی کرنا:

جب کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی خاص فعل سے باز رہنے کی ہدایت کو مشتہر کیا گیا ہو جو قانونی طور پر ایسا حکم مشتہر کرنے کا مجاز ہو تو کوئی شخص یہ جانتے ہو کہ ہدایت ملی ہے، انحراف کرے۔ ان اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت، ایذا پہنچائے تو اسے قید محض کی سزا 1 ماہ یا -/600 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

اگر ایسا انحراف انسان کی جان، صحت یا سلامتی کو خطرے میں ڈالے یا بلوہ برپا کرے تو اسے سزائے قید 6 ماہ یا تین ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

توضیح: یہ ضروری نہیں کہ ملزم کی نیت نقصان پہنچانا ہی ہو یا اس امر کا امکان اس کے ذہن میں ہو کہ اس انحراف سے نقصان ہوگا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اسے اس حکم یا ہدایت کا علم تھا جس سے اس نے انحراف کیا اور یہ کہ اس کا انحراف نقصان کا باعث ہے یا اس سے نقصان کا امکان ہے۔

دفعہ 202۔۔ جرم کی اطلاع جان بوجھ کر نہ دینا جبکہ اطلاع دینا واجب ہو:

کوئی یہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے اس جرم کے متعلق اطلاع نہیں دے جو قانوناً اس پر واجب ہے تو ایسے شخص کو چھ ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

گرفتاری کا حکم دے تو جو کوئی اس کے بھاگ جانے یا اس کی گرفتاری کے ایسے حکم کو جانتے ہوا اس شخص کو گرفتار ہونے سے روکنے کی نیت سے اسے پناہ دے یا چھپائے تو شخص مذکورہ کو مندرجہ ذیل سزائیں دی جائی گی۔ یعنی

☆ اگر جرم سنگین ہو: اس شخص نے جو حراست میں تھا ایسا جرم کی ہو جسکی سزا سزائے موت ہو تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جو سات سال اور جرمانہ بھی ہوگی۔

☆ اگر جرم کی سزا عمر قید ہو: یا دس برس کی قید ہو تو اس کو قید کی سزا جس کی میعاد تین برس معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہوگی۔

☆ اور اگر جرم کی سزا قید ہو جو ایک برس تک وسعت پزیر ہو تو اس کی قید کی ایک چوتھائی کی برابر قید دی جائیگی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

استثناء: یہ حکم اس صورت پر توسیع پذیر ہوگا جس میں پناہ دینا یا چھپانا گرفتار کئے جانے والے شخص کے شوہر یا بیوی کی طرف سے ہو۔

دفعہ **216/A** سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینے کی سزا۔

جو شخص یہ جان کر کہ کوئی شخص زمانہ حال میں سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں کو پناہ دے تاکہ وہ سزا سے بچ جائے تو اسے قید سخت کی سزا دی جائے جس کی میعاد 7 سال یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

استثناء: یہ حکم اس صورت پر وسعت پذیر نہ ہوگا جہاں پناہ مجرم کے شوہر یا بیوی نے دی ہو۔

دفعہ **221**: قصداً مجرم کو گرفتار نہ کرنا جبکہ گرفتاری قانوناً واجب ہو:

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتی ہوئے کسی ایسے شخص کو گرفتار نہ کرے یا قید نہ کرے جس پر جرم کا الزام لگایا گیا ہو گرفتار کرنا واجب ہو یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہے۔ اس کا گرفتار کرنا قصداً ترک کردے یا قید سے

بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو مندرجہ ذیل سزائیں دی جائی گی۔

اگر اس شخص پر جس کا گرفتار کرنا چاہیے تھا پر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی سزا موت تھی۔ تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے معہ جرمانہ

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو جو چھڑایا گیا ہو یا چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو زیر سزائے موت ہو تو اس کو عمر قید یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جو دس برس سے زائد نہ ہو اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ **225/A**۔گرفتار نہ کرنا یا غفلت سے بھاگ جانے دینا ایسی صورتوں میں جن کی نسبت گذشتہ دفعات میں کوئی خاص حکم نہیں ہے

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو بطور ایسے سرکاری ملازم کے قانوناً پابند ہوتے ہوئے کہ وہ کسی شخص کو گرفتار کر یا اسے حراست میں رکھے کسی ایسے صورت میں جو دفعات 221.222. یا 223 یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں محکوم نہیں ہے، اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا اس کو بھاگ جانے دے تو اس کو سزا دی جائے گی:

(a) اگر وہ قصداً ایسا کرے تو اسے قید جس کی میعاد تین برس یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

(b) اگر وہ فعل غفلت سے کرے تو اسے قید جو دو برس یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ **279** شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا

جو کوئی کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے جس سے انسان کی جان کو خطرہ پہنچنے کا خطرہ ہو تو دو، سال قید یا جرمانہ، -/3000 روپے یا دونوں کا سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ **294**۔فحش حرکات وفحش گیت۔ Obscene acts and songs

جو کوئی شخص دوسروں کو تکلیف دینے کئے:

(a) کوئی فحش فعل کسی جائے عامہ پر کرے یا

(b) کسی جائے عامہ پر یا اس کے قریب کوئی فحش یا جذباتی گیت گائے یا الفاظ کہے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ **295/C**۔۔حضور پاک ﷺ کی شان میں ہتک آمیز کلمات؟؟ گستاخی کرنا۔(عمر قید یا سزائے موت)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کر کے دی جائے۔

(l)ن "تعزیر" سے ایسی سزا مراد ہے جو قصاص، دیت، ارش یا ضمان نہ ہو۔

(m) "ولی" سے ایسا شخص مراد ہے جو قصاص کا مطالبہ کرنے کا حق دار ہو۔

دفعہ۔**300**: قتل عمد تعریف:

جو کوئی شخص کسی شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرر پہنچانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہو سکتی ہو یا اس علم کے ساتھ کہ اس کا فعل واضح طور پر اتنا خطرناک ہے کہ اس سے گمان غالب ہے کہ موت واقع ہو جائے، ایسے شخص کی موت کا باعث ہو تو وہ قتل عمد کا مرتکب کہلائے گا۔

دفعہ۔**301**۔۔کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو۔

جب کوئی ایسا فعل سرزد کرکے جس سے اس کا قصد موت واقع کا امکان ہے، کسی ایسے شخص کو ہلاک کردے جس جس کی ہلاکت کا نہ تو اس کا قصد ہو نہ ہی وہ جانتا ہو کہ اغلباً اس سے موت واقع ہو گی تو مجرم کی طرف سے ایسے فعل کا ارتکاب قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ۔**302**۔۔۔قتل عمد کی سزا

(a) قصاص کے طور پر سزائے موت دی جائے گی۔

(b) اگر دفعہ 304 کی تحت ثبوت دستیاب نہ ہو تو واقعات وحالات کو مدنظر رکھ کر موت یا عمر قید دی جا ئیگی۔

(c) اتنی مدت کیلئے سزائے قید جو 25 سال جہاں اسلام کے مطابق قصاص کی اطلاق نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کسی بھی چیز کا اطلاق قتل عمد پر، جو کہ غیرت کے نام پر یا اس کی بناء پر کیا گیا ہو نہیں ہوگا اور یہ شق (a) یا شق (B) جیسی بھی صورت ہو کے دائرہ کار میں آئے گا۔

دفعہ **303**: قتل جس کا ارتکاب اکراہِ تام یا اکراہِ ناقص کے تحت کیا جائے۔

جو کوئی قتل کا ارتکاب کرے:

(a) اکراہ تام کے تحت کرے تو اسے سزائے قید پچیس برس لیکن دس سال سے کم نہ ہوگی۔

(b) اکراہ ناقص کے تحت کرے تو اس کو قتل کی نوعیت کیمطابق دس سال تک سزائے قید دی جائے گی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

اگر دفعہ 307 ضمن G کے تحت قصاص نفاذ نہ ہو تو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہوگا۔ اگر مجرم کے علاوہ ولی موجود نہ ہو تو اس کو سزائے قید 25 سال تک ہوسکتی ہے۔

(2) عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے دیت کے علاوہ تعزیر سزا قید 25 سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ **309**۔۔قتل عمد میں عفو قصاص:

(ا) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی بھی وقت بلا کسی ہرجانہ کے اپنے حق سے دست کش ہوسکتا ہے شرط یہ ہے کہ قصاص کے حق سے دست کشی اختیار نہیں کی جا سکے گی۔

(اے) جہاں حکومت ہی ولی ہو یا۔

(بی) جہاں حق قصاص کسی نابالغ یا فاترالعقل کو حاصل ہو۔

(2) جہاں کسی مقتول کے ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے کوئی ایک بھی اپنے حق قصاص کو معاف کر سکے گا۔

(3) جب مقتول ایک سے زائد ہوں تو ایک مقتول کے ولی کی طرف سے دست کشی دوسرے مقتول کے ولی کے حق کو متاثر نہیں کرے گی۔

(4) جب ایک سے زائد مجرم ہوں تو ایک مجرم کے خلاف حق قصاص کی دست کشی۔

دفعہ **310**: قتل عمد میں قصاص کا راضی نامہ۔

(1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی بدل صلح قبول کر کے اپنے حق قصاص پر مصالحت کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ کے خاتون کو بدل صلح میں زن وشوہر کے رشتہ (نکاح) میں (شادی کیلئے) یا اور بدل صلح میں نہیں دیا جائے گا۔

(2) جب ولی نابالغ یا فاترالعقل ہو سے مصلحت کر سکتا ہے مگر بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(3) جب حکومت ولی ہو تو قصاص پر مصالحت کر سکتی ہے۔ مگر بدل صلح کی مالیت دیت سے کم نہیں ہوگی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کا والد یا اس کا دادا اس کیطرف سے حق قصاص کا مستحق ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر نابالغ یا فاتر العقل ولی کا کوئی والد یا دادا خواہ وہ کسی قدر او نچے درجے کا ہو، زندہ ہو اورعدالت کی طرف سے کوئی سرپرست مقرر نہ کیا گیا ہو تو اس کی طرف سے حکومت حق قصاص رکھے گی

دفعہ 315۔۔قتل شبہ عمد۔

جو کوئی کسی شخص کے جسم کو ایسا زخم یا ضرر پہنچانے کی غرض سے حملہ کریں جس سے عام حالات میں موت واقع نہ ہو۔اور اس شخص کی موت ہو جائے ۔ تو اس نے شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہے۔

تمثیل

''الف''، ضرر پہنچانے کے لئے ''ج'' کو پتھر سے مارتا ہے، جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔لیکن ''ج'' اس ضرر کے نتیجہ میں مر جاتا ہے۔الف'' نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا۔

دفعہ 316۔۔۔قتل شبہ عمد کی سزا۔

جو کوئی قتل شبہ عمد کا مرتکب ہو دیت کا مستوجب ہو گا اور بطور تعزیر سزائے قید 25۔سال یا جرمانہ تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 317۔۔قتل کا مرتکب شخص وراثت سے محروم ہو گا۔

''جب کوئی شخص جس نے قتل عمد یا قتل شبہ عمد کی ہو کوئی وارث یا کسی نصیت کے تحت مفاد گیرندہ ہو تو وہ شخص ضرر رسیدہ کی جائیداد کی وراثت یا مفاد گیرندہ سے محروم ہو جائے گا۔

دفعہ 318: قتل خطا۔'' جو کوئی کسی شخص کو موت واقع کرنے یا ضرر پہنچانیں کے غرض کے بغیر کسی کو موت پہنچائیں تو اس نے قتل خطاء کی۔

تمثیلات

'الف' ہرن کا نشانہ باندھتا ہے، لیکن نشانہ خطا ہو جاتا ہے اور ''ج'' کو مار ڈالتا ہے جو اس کے پاس کھڑا ہے، تو الف قتل خطا کا مجرم ہے۔

دفعہ 319: قتل خطا کی سزا:

'' جو کوئی قتل خطاء کا مرتکب ہو گا وہ دیت کا مستوجب ہو گا۔سوائے بے احتیاطی یا غفلت سے ہوا ہو سوائے کے گاڑی چلانے سے تو مجرم کو دیت کے ساتھ بطور تعزیر سزائے قیدی دی جائیگی جس کی

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(۱) دیت کی ادائیگی یک مشت یا آخری فیصلہ کی تاریخ سے پانچ سال پر محیط اقساط میں ادا کیجا ئیگی۔

(2) جب کوئی سزایاب دیت یا اس کے کسی حصہ کو ضمنی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ عرصہ کے اندر ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزایاب کو جیل میں رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کیا جائے گا گویا سزا یاب قید محض دی گئی ہو، حتیٰ کہ دیت کی مکمل ادائیگی کر دی جائے، یا ضمانت [یا پیرول پر رہا کیے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ قواعد میں بیان کیا جاسکتا ہے۔ اگر وہ دیت کی رقم کے برابر، عدالت کے اطمینان کے مطابق ضمانت [یا ضامن] فراہم کر دے۔

دفعہ 332: ضرر۔ Hurt:

(1) جو کوئی شخص ہلاک کیے بغیر کسی کو زخم، تکلیف، بیماری، اس کو درد، تکلیف، یا جسم کو نقصان پہنچائے ضرر کہلاتے ہے۔ ضرر کے اقسام

(a) اتلاف عضو۔ (b) اتلاف صلاحیت عضو۔ (c) شجہ۔ (d) جرح۔ (e) دیگر جملہ اقسام ضرر۔

تشریح: بدشکل بنانے سے مراد چہرے کو بدشکل بنانے کا عمل، یا انسانی جسم کے کسی عضو یو عضو کے کسی حصہ یا انسان مجسم کے کسی عضو یا عضو کے کسی حصہ کو بدشکل بنانے کا عمل یا اسکو علیحدہ کرنے کا عمل مراد ہے جو ایک شخص کے سڈول پن یا وضع قطع کو کمزور کرتی ہو، ضرر پہنچاتی ہو یا گھٹاتی ہو یا بدنما کرتی ہو۔

دفعہ 333: اتلاف عضو:

"جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی حصہ یا عضو کے ٹکڑے کر دے، کاٹ دے یا جدا کر دے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلاف عضو کا باعث ہو۔

دفعہ 337 شجہ کی تعریف۔ جو کوئی شخص کسی کی سر یا چہرے یا پر زخم لگائے حصہ کاٹ دے شجہ کہلاتی ہے۔

شجہ کی اقسام:

(a) شجہ خفیفہ (b) شجہ موضحہ (c) شجہ ہاشمہ (d) شجہ منقلہ (e) شجہ آمہ (f) شجہ دامغہ

(i جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر نہ آنے لگے وہ شجہ خفیفہ کا باعث ہوا۔

(ii جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر آنے لگے مگر ہڈی ٹوٹی نہ ہو تو شجہ موضحہ کا باعث ہوگا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

3: کسی شے کو واقعی طور پر حرکت دینے کے ساتھ ساتھ، کسی شخص کا کسی شے کو کسی رکاوٹ کو ہٹا کر جو اسے حرکت کرنے سے روکتی ہو یا اسے کسی دیگر شے سے جدا کر کے حرکت دینا کہا جائے گا۔

دفعہ 379: سرقہ کی سزا:

''جو کوئی سرقہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید جو تین سال یا جرمانہ یا دونوں

دفعہ 381۔ سرقہ منجانب ملازم اپنے مالک کے مال کا۔۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 381/A۔ کار یا دیگر موٹر گاڑیوں کا سرقہ۔۔۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 390: سرقہ بالجبر کی تعریف :Robbery سرقہ کے ارتکاب یا اقدام میں مجرم بالارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرب یا مزاحمت بے جا یا فوری ہلاکت فوری ضرر پہنچائے یا فوری مزاحمت بیجا کرنے کی تخویف کا باعث ہو یا اقدام کرے۔

جب استحصال بالجبر، سرقہ بالجبر ہے۔استحصال بالجبر سرقہ ہوتا ہے جب مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت خوفزدہ شخص کے سامنے موجود ہو اور اس شخص کے خود اپنے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مضروب یا مذاحمت بے جا برداشت کرنے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تخویف کرنے سے اس طور خوفزدہ شخص کو چھینی گئی شے کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے۔

دفعہ 391: ڈکیتی کی تعریف :Dacoity

''جب پانچ یا زیادہ اشخاص مل کر سرقہ بالجبر کا یا اس کے اقدام کا ارتکاب کریں یا اقدام کریں جو اشخاص ارتکاب یا اقدام میں مدد کرتے ہوں تو ڈکیتی کا مرتکب کہلائے گا۔

ارتکاب شارع عام پر کیا جائے تو قید میں چودہ سال تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 392: سرقہ بالجبر کی سزا:

''جو کوئی سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو تو اسے قید کی سزا جو تین سال سے کم اور دس سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

اگر ارتکاب شارع عام پر کیا جائے تو قید میں چودہ سال تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 395۔ ڈکیتی کی سزا۔۔۔۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ادی جائیگی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 457: مخفی مداخلت بے جابخانہ یا نقب زنی بوقت شب

جوکوئی کسی ایسے جرم کی ارتکاب کیلیئے جس کیلیئے سزائے قید مقرر ہے" جوکوئی شخص کسی اس جرم کا مرتکب ہوتو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا جس کی میعاد پانچ سال یا جرمانہ۔ اور جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو، سرقہ ہوتو قید کی میعاد چودہ برس تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

دفعہ 489/A۔۔کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک کی تلبیس۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/B۔۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک کے چیکوں کو اصلی کرنسی نوٹ یا چیک کی حثیت سے کام میں لانا۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/C۔۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک پاس رکھنا۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/D۔۔آلات یا سامان تلبیس بنانا یا پاس رکھنا۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/E۔۔کرنسی نوٹوں یا بنک کے نوٹوں کے مشابہ دستاویزات بنانا یا استعمال میں لانا۔(1۔ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/F۔۔قرض وغیرہ کی بازادائی میں بددیانتی سے چیک جاری کرنا۔(3۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 511۔۔ایسے جرائم کی اقدام کی سزا جن کی سزا عمر قید یا قید مقرر ہے

'جوکوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو مجموعہ ہذا کی روسے عمر قید یا قید سے قابل سزا ہے۔ یا ایسا جرم کا ارتکاب یا اقدام کرے یا کوئی فعل کرے تو جب مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزا یابی کیلیئے صریح حکم نہ دیا گیا ہوتو اسے سزادی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جس کی میعاد نصف تک ہوسکتی ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 8: بلالائسنس مسلح ہوکر نکلنے کی ممانعت:

(۱) کوئی شخص سوائے کہ اس کے پاس لائسنس ہو مسلح ہوکر نہیں نکلے گا۔اور وہ اسلحہ اس قدر اور اس حد تک ہوگا جس کی اجازت لائسنس کے رو سے دی گئی ہو۔

(۲) جو شخص بلالائسنس یا لائسنس کیخلاف مسلح ہوکر نکلے۔کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر یا اور شخص جسے حکومت نے اس بارے میں بذریعہ نام یا بہ اعتبار عہدہ کے اختیار دیا ہو غیر مسلح کر سکتا ہے۔

(۳) دفعات (۱)، (۲) کا اطلاق اس شخص پر نہ ہوگا جو کسی ایسے تحریری اختیار نامہ کے تحت اسلحہ لے جارہا ہو جو قوائد کے مطابق جاری کیا گیا ہو۔

دفعہ 9 بلالائسنس اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنا:

کوئی شخص اپنے قبضہ میں یا نگرانی میں کوئی اسلحہ، یا فوجی سامان نہ رکھے جس کی اجازت لائسنس مذکور کی رو سے دی گئی ہو۔

دفعہ 10۔ بعض صورتوں میں اسلحہ ڈیلروں کے پاس یا تھانہ میں جمع کرنے کا حکم۔

(۱) لائسنس کی منسوخی یا میعاد ختم ہو جانے یا لائسنس دار کی موت کی نتیجہ میں اسے لازم ہوگا کہ ان اشیاء کو بلا غیر ضروری توقف قریب تھانہ یا کسی لائسنس دار ڈیلر کے پاس جمع کرا دے۔

(۲) تحتی دفعہ (۱) کے تحت اسلحہ یا فوجی سامان جمع کرائے جائے تو جائز وارثان کسی وقت اس میعاد کے ختم ہونے سے پہلے جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کردے مستحق ہوں گے۔

(۳) ایسی تمام اشیاء جو تحتی دفعہ (۱) کے تحت جمع کرائی گئی ہو اور تحتی دفعہ 2 کے تحت اس معیاد مقررہ کے اندر جسکا حوالہ تحتی دفعہ مذکور میں دیا گیا ہے واپس یا علیحدہ نہ کیا جائے بحق گورنمنٹ ضبط کی جائیگی۔

(۴) گورنمنٹ مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کو موثر بنانے کیلئے ایسے قواعد بنائے جو ایکٹ ہذا کے مطابق ہوں۔

(۵) خاص طور پر اور پیش رفتہ احکام کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچانے بغیر گورنمنٹ مندرجہ ذیل امور کے متعلق قواعد بنا سکتی ہے۔

الف۔ وہ شرائط جن کی تابع اسلحہ گولی بارود کسی لائسنس دار کے پاس جمع کرایا جا سکتا ہے اور

ب۔ وہ عرصہ جس کے ختم ہو جانے کے بعد احکام مندرجہ بالا کی مطابق جمع کردہ اشیاء زیر دفعہ (۳) ضبط کرلی

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

a۔ تعلیمی اداروں کے احاطہ جات اوران سے منسلک ہاسٹلوں کے اندر اسلحہ رکھنا۔

b۔ میلوں یا اجتماعات میں یا سیاسی، مذہبی، رسومات یا سرکاری دفاتر میں اسلحہ کی نمائش یا لے کر چلنے میں۔

3۔ جو کوئی شخص تحتی دفعہ (ا) کے تحت صادر شدہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں اسلحہ رکھے لے کر چلے تو پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو غیر مسلح کر سکتا ہے۔

دفعہ 14۔۔لائسنسوں کی منسوخی اور معطلی۔

ا۔ کوئی لائسنس منسوخ یا معطل کیا جائیگا۔

a۔ کوئی افسر جسے ایکٹ کے تحت اختیار حاصل ہوں یا کوئی ڈپٹی کمشنر اپنے حلقہ دائرہ اختیار میں وجوہات قلمبند کر کے لائسنس دار شخص کی لائسنس منسوخ، معطل کر سکتا ہے

b۔ مجسٹریٹ کے روبرو کوئی لائسنس ہولڈر کسی دفعہ یا رولز زیرا یکٹ ہذا کے تحت سزا ہو یا حکومت کسی سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے تمام یا کوئی لائسنس پورے صوبہ یا ملک کی کسی مخصوص حصے میں منسوخ یا معطل کرے۔

2۔ لائسنس کے منسوخی یا معطلی زیر دفعہ (ا) ضمن a۔ کیخلاف، شخص جسکا لائسنس منسوخ یا معطل ہو چکا ہو فوری طور نقل حکم ملنے پر 60 یوم کے اندر حکومت کی صورت میں اور کسی دوسری اتھارٹی کی صورت میں اندر 30 یوم، نقل حکم ملنے پر اپیل کر سکتا ہے۔

دفعہ 15۔۔دفعات، 4,5,8، تا 11، کی خلاف ورزی کی سزا۔

الف۔ دفعہ 4 کے خلاف ورزی میں اسلحہ بیچے، یا فروخت کیلئے پیش کرے۔

ب۔ دفعہ 4 کے احکام کیخلاف اسلحہ اور گولی بارود کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع نہ دے۔

ج۔دفعہ 5۔ کے تحت کوئی اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

د۔ دفعہ 8 کیخلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

ذ۔ اپنے قبضہ میں یا زیر دفعہ 9 کے خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔

ر۔ دفعہ 11 کی شق د کے تحت رکھے ہوئے ریکارڈ یا حساب کتاب میں قصداً غلط اندراج کرے۔

س۔ دفعہ 11 کی رو سے ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو اس قاعدے کے رو سے اسے ظاہر کرنا چاہیے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 21۔قواعد کی خلاف ورزی کی سز

جو کوئی ایکٹ ہذا کے تحت مرتب شدہ کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کرے جسکے لئے ایکٹ ہذا میں کوئی سزا مقرر ہو اسے جرمانہ کی سزا دی جائیگی جسکی مقدار 2 ہزار روپے تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 25: تلاشی اور قرقی بذریعہ مجسٹریٹ:

جب کسی مجسٹریٹ یا افسر مہتمم تھانہ کے پاس یہ یقین کرنے کے وجوہات موجود ہوں کہ کوئی شخص جو اسکے علاقہ اختیار میں مقامی حدود کے اندر سکونت رکھتا ہے۔

الف۔ اپنے پاس اسلحہ، ایمونیشن کسی ناجائز غرض کیلئے رکھتا ہے۔یا

ب۔ ایسے شخص کے پاس ایسے اسلحہ ایونیشن کا رہنے دینا جو امن عامہ کیلئے خطرہ سے خالی نہ ہو تو پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وجوہات قلمبند کر کے اس مکان یا احاطہ کی تلاشی کرائے جو اس شخص کے دخل میں ہو یا جس کے بارے میں اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کے وجہ موجود ہو سامان حرب یا اسلحہ موجود ہے۔

دفعہ 31 استثناء کا اختیار:

حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے یا کسی مخصوص حالات میں تحریری حکم کے ذریعے کسی شخص کو بذات خود یا اس کے سرکاری عہدہ، یا کسی طبقہ یا کسی اسلحہ ایمونیشن یا صوبہ کی کسی حصے میں نفاذ سے مبرا ہو یا اس ایکٹ کے کسی قیود سے مستثنیٰ کر سکتا ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(ب) سزائے قید سات سال اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اگر خواب آور دوا کی مقدار ایک سوگرام سے زیادہ اور ایک کلو سے زیادہ نہ ہو

(ج) موت یا عمر قید کی سزا یا قید جس کی میعاد چودہ سال اور جرمانہ بھی دس لاکھ روپیہ اگر خواب آور دوا کی مقدار حدود ضمن (ب) کے مطابق سے بڑھ جائے۔

ضابطہ: قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن جج

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہے۔۴۳[اور پولیس شکایات کمیشن، اسلام آباد ضلعی سیفٹی کمیشن اور ضلعی پبلک سیفٹی اور شکایات کمیشن کے ہیں جو اس حکم کے تحت قائم کی گئیں۔ (v-A) ایسا پولیس افسر جسے آرٹیکل 155 کی شق (2) کے تحت اعلیٰ اختیارات حاصل ہوں۔

(vi) ضلع: ضلع سے مراد قانون مقامی حکومت میں بیان کیا گیا ضلع ہے۔

(vii) ڈسٹرکٹ پولیس افسر: ڈسٹرکٹ پولیس افسر سے مراد ایک ضلع کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہے اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

(vii-A) ایکس اوفیشیو سیکرٹری: (Ex- Officio Secretary) ''سروس کی خصوصی اہمیت'' سے مراد تقرر اور ٹرانسفر کی صورت حال کے مطابق اہمیت جسکے عمل میں لانے کے لئے تحریری جواز اور اگر قبل از وقت ایسا کرنا ناگزیر ہو تو وہ وجوہات ریکارڈ میں مندرج کی جائیں آیا کسی مخصوص اہمیت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے تبادلہ یا تقرر کیا جا رہا ہے یا صرف کارگزاری اور نظم وضبط کیلئے ایسا کرنا پڑے۔

(vii-C) حقائق جاننے کے لئے انکوئری:]حقائق جاننے کیلئے انکوائری'' کسی پولیس افسر کے خلاف الزامات، مقدمات جب افسران کے متعلق واقعات، فرائض کی ادائیگی میں غفلت اور کوئی جرم ثابت کرنے کیلئے عہدہ کا ناجائز طور پر استعمال کرنا اور اس پر کنٹرول کرنا۔ ان حقائق کو عدالت میں بھی پیش کیا جا سکے گا۔[

(viii) قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیاں: قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیوں میں وفاقی تحقیقاتی ادارہ، پاکستان ریلوے پولیس، انٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹر وے اور ہائی وے پولیس، اسلام آباد پولیس، فرنٹیئر کانسٹیبلری اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسا مشتہر کیا گیا کوئی دیگر وفاقی یا صوبائی ادارہ شامل ہے۔

(ix) عمومی پولیس علاقہ: عمومی پولیس علاقہ سے مراد ایک کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ، ایک صوبہ کا ایک حصہ یا کوئی علاقہ ہے جس کے لئے دفعہ 6 کے تحت پولیس کا الگ ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

(x) حکومت: حکومت سے مراد موزوں حکومت ہے۔

(ix) ضلعی پولیس کا سربراہ: ضلعی پولیس کے سربراہ سے مراد ایک ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا ایک کیپیٹل سٹی پولیس افسر ہے۔

(xii) چھوٹے عہدے: چھوٹے عہدوں سے مراد انسپکٹر یا اس سے کم درجہ کے پولیس ارا کین ہیں جیسا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہونے کی صورت میں جاری شدہ ہدایات پر عمل کرنے کی پابندی بمطابق آرٹیکل 155 کے پیراگراف C کی شق (1) ضروری ہے]

(xxiii) قواعد: قواعد سے مراد آرڈر ہذا کے تحت وضع کئے گئے قواعد ہیں۔

(xxiv) جدول: جدول سے مراد آرڈر ہذا کا جدول ہے۔

(xxv) اعلیٰ عہدے: اعلیٰ عہدوں سے مراد انسپکٹر سے اونچے درجے کے پولیس کے ارکان ہیں جیسا کہ جدول اول میں دیا گیا ہے۔

(xxvi) گلی: گلی میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، دلدل وغیرہ سے اونچا راستہ، محراب، سڑک، پگڈنڈی، پیدل چلنے کا راستہ، مربع، بند گلی یا راستہ ہے خواہ یہ شارع عام ہے یا نہیں اور جہاں تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو خواہ مستقل طور پر یا عارضی طور پر۔

(xxviA) سپرنٹنڈنس: "نگرانی و اہتمام" سے مراد پولیس کی حکومت وقت کی پالیسی، حالت اور ہدایت کے مطابق صوبہ میں کارکردگی، ان امور کی نگرانی وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق چیف سیکرٹری اور صوبائی سیکرٹری داخلہ کریں گے اور وفاقی دارالخلافہ کے بارے میں یہ ذمہ داریاں وفاقی وزارت داخلہ کے سپرد ہونگی۔

(xxvii) گاڑی: (1) گاڑی میں مشین سے چلنے والی یا دوسری کسی قسم کی سواری شامل ہے۔

(2) نافذ الوقت کسی قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سلسلے میں تمام حوالہ جات سے مراد دفعہ 11 اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ضلعی پولیس کا سربراہ ہے۔

آرٹیکل 4 پولیس کے فرائض: (ا) بہ پابندی قانون ہر پولیس افسر کا جرض ہوگا کہ وہ:

(اے) شہریوں کی جان و مال اور آزادی کو تحفظ دے۔

(بی) امن عامہ کا تحفظ کرے اور اسے تقویت دے۔

(سی) یہ یقینی بنائے کہ زیر تحویل لئے گئے شخص کے قانون کے تحت حقوق اور مراعات کا تحفظ کیا گیا ہے۔

(ڈی) جرائم کے ارتکاب اور تکلیف عامہ سے بچائے۔

(ای) امن عامہ اور عام طور پر کسی جرم پر اثر انداز ہونے والی خفیہ اطلاعات اکٹھی کرے اور آگے بہم پہنچائے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(2) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے سینئر افسر کو اپنے استعفیٰ کے ارادے سے کم ازکم دو ماہ پہلے تحریری طور پر مطلع نہ کرے۔

آرٹیکل **117**: پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

محکمہ پولیس کا رکن ہوتے ہوئے کوئی پولیس افسر کوئی ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

آرٹیکل **124**: گلیوں وغیرہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا۔

کوئی پولیس افسر ہنگامی حالت میں کسی گلی یا جائے عامہ کو رکاوٹیں کھڑی کرکے یا کسی دیگر طریقے سے عارضی طور پر بند کر سکتا ہے تاکہ لوگوں یا گاڑیوں کو ایسے علاقہ میں داخل ہونے سے روکا جائے۔

آرٹیکل **125**: گلی وغیرہ میں مشکوک افراد یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار:

جب کسی گلی یا کسی سرکاری آمدورفت والی جگہ میں کوئی پولیس افسر معقول وجوہات پر کسی شخص یا گاڑی پر شک کرتا ہے کہ اس میں کوئی غیر قانونی حاصل کی گئی یا قبضہ میں لی گئی، شے ہے جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوسکتی ہے تو ایسے شخص اور گاڑی کی تلاشی لے سکتا ہے اور ایسے شخص یا گاڑی کے قابض کی جانب سے دیا گیا بیان، جھوٹا یا مشکوک معلوم ہوتا ہے تو وہ ایسی کاروائی کی وجوہات کو تحریری طور پر قلمبند کرنے کے بعد ایسی شے روک سکتا ہے اور مخصوص کردہ فارم میں ایک رسید جاری کرسکتا ہے تو افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عدالت کی اطلاع کے لیے حقائق کی رپورٹ کرے گا تاکہ اس شخص کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاسکے۔

آرٹیکل **131**: پولیس یا مسلح افواج کی وردی سے ملتے جلتے لباس کے استعمال کرنے پر پابندی۔

(ا) اگر صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر مطمئن ہے کہ عوام میں کسی جماعت انجمن یا تنظیم کے فرد کا پولیس یا مسلح کے ممبر زیا کسی وردی والی فورس جو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کی گئی ہو کی ہونیفارم کے مشابہ کسی لباس یا پوشاک کی کسی شے کا پہننا ریاست کی سلامتی یا امن امان برقرار رکھنے کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔ تو وہ ایک خاص حکم کے ذریعے کسی جماعت یا انجمن یا تنظیم کے کسی فرد کو عوام میں ایسے لباس یا پوشاک کی کوئی شے کے پہننے سے منع یا روک سکتا ہے۔

(2) شق (ا) کی اغراض کے لئے عوام میں کسی لباس یا پوشاک کی کوئی شے پہننا یا نمائش کرنا سمجھا جائے گا اگر یہ ایسی جگہ میں پہنا یا نمائش کیا گیا ہو جہاں عوام کی رسائی ہو۔

آرٹیکل **134**: پولیس غیر متدعویہ (لاوارث) جائیداد وغیرہ کی فہرست بنائے گی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 151: بلا اجازت پولیس کی وردی استعمال کرنے پر جرمانہ۔

اگر کوئی شخص پولیس کا رکن نہ ہوتے ہوئے بغیر اجازت پولیس کی وردی یا کوئی ایسا لباس جس کا ظاہرا یا شکل جس پر پولیس یونیفارم کا کوئی خاص نشان ہو، پہنتا ہے تو مجرم ثابت ہونے پر اسے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل 153 بعض جرائم قابل دست اندازی ہوں گے۔

مجموعہ میں مذکور کسی امر کے باوجود آرٹیکلز 148 تا 152 کے تحت آنے والے جرائم قابل دست اندازی سمجھے جائیں گے۔

آرٹیکل 155: پولیس افسران کی طرف سے بعض قسم کی بداعمالیوں پر سزا۔

(1) کوئی پولیس افسر جو:

(اے) بطور پولیس افسر ملازمت سے چھٹکارے کے لئے جھوٹا بیان یا ایسا بیان دیتا ہے جو بنیادی تفصیلات میں گمراہ کر رہا ہو یا جھوٹی دستاویز استعمال کرتا ہے۔

(بی) بزدلی کا مجرم ہو یا کم درجہ کا پولیس افسر ہوتے ہوئے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر اجازت کے اپنے آپ کو ڈیوٹی سے ہٹا لیتا ہے۔

(سی) کسی قانونی احکامات یا کسی قاعدہ یا قانون یا کسی حکم کی جان بوجھ کر خلاف ورزی یا غفلت کا مجرم ہو جس کو وہ بجالانے یا ماننے کا پابند ہو۔

(ڈی) کسی ڈیوٹی کی خلاف ورزی کا مجرم ہو۔

(ای) ڈیوٹی پر ہوتے ہوئے نشہ کی حلت میں پایا جائے۔

(ایف) اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لئے ان فٹ کرنے کے ارادے سے اپنے آپ کو رضا کارانہ زخمی کرتا ہے بیماری کا بہانہ کرتا ہے یا دروغ بیان کرتا ہے۔

(جی) اپنے اعلیٰ افسر کی بالکل ماتحتی میں یا اعلیٰ افسر کے خلاف مجرمانہ طاقت استعمال کرتا ہو۔

(ایچ) اپنے آپ کو کسی شو، جلوس یا ہڑتال یا آمدورت میں دلچسپی لیتا ہے یا شرکت کرتا ہے یا کسی شکل میں ہڑتال کے لیے کسی طرح اعانت کرتا ہے یا کسی اتھارٹی سے کچھ تسلیم کروانے کے لیے دباؤ یا جسمانی تشدد کرتا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

قانون شریعت (امتناع منشیات)

دفعہ 2: تعریفات:

(a) ''بالغ Adult'' سے مراد ایسا شخص جس کی عمر 18 سال کی ہو چکی ہو یا بلوغت تک پہنچ چکے ہو۔

(b) مجاز میڈیکل افسر'' سے مراد ایسا افسر، خواہ اسے کوئی لقب بھی دیا گیا ہو جسے صوبائی حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

(c) بوتل میں ڈالنا یا بھرنا سے مراد نشہ آور مشروب کو کسی کنستر یا دیگر برتن میں برائے فروخت منتقل کرنا ہے۔

(d) خریدنا یا خریداری'' میں تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر صورت میں حصول شامل ہے۔

(e) کلکٹر: سے مراد آرڈر ہذا فرائیض منصبی کیلئے مقرر کیا گیا ہو

(f) حد سے مراد وہ سزا جس کا قرآن کریم یا سنت سے حکم نافذ کیا گیا ہو۔

(g) منشی'' سے مراد وہ شے جس کی جدول میں تصریح کی گئی۔

(h) نشہ آور شراب'' میں تاڑی روح شراب، الکحل وغیرہ شامل ہے۔

(i) تیاری'' میں ہر وہ طریقہ، خواہ قدرتی یا مصنوعی جس سے نشہ آور شے بنائے

(j) مقام'' میں گھر، احاطہ، عمارت، خیمہ، گاڑی جہاز شامل ہے۔

(k) افسر امتناع سے مراد کلکٹر یا کوئی ایسا افسر ہے جسے دفعہ 21 کے تحت تعینات کیا گیا ہو یا اختیارات دی گئی ہو۔

(l) جائے مقام'' سے مراد گلی، سڑک، شارع عام باغ، پارک یا ایسا جگہ جہاں عوام آسانی سے جا سکتے ہوں۔

(M) تقطیر مکرر'' میں ہر طریقہ شامل ہے جس سے نشہ آور شرابوں کو کسی اور شے کی آمیزش سے صاف کیا جائے، اور بنائے جائے۔

(n) فروخت یا فروختگی میں بطور تحفہ یا کسی اور صورت سے منتقلی شامل ہے

(o) تعزیر سے مراد حد کے علاوہ کوئی اور سزا ہے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کوئی دانستہ طور پر اور بغیر اضطرار کے کسی نشہ آور شے استعمال کرے خواہ نشہ پیدا کرے یا نہ شراب نوشی کا مجرم ہوگا۔

(a) اکراہ سے مراد کسی شخص کو اس یا کسی دیگر شخص کی ذات، مال یا عزت کو ضرر پہنچانے کا خوف دلانا ہے۔ اور

(b) اضطرار سے مراد ایسی صورت ہے جس میں کسی شخص کو سخت بھوک یا پیاس یا شدید علالت کی بناء پر موت کا خدشہ ہو۔

دفعہ **8**: شراب نوشی مستوجب حد:

شخص جو بالغ مسلمان ہو نشہ آور شراب منہ سے پئے گا، وہ شراب نوشی کا مستوجب حد قرار پائے گا اور اسے کوڑوں کی سزا دی جائے گی جن کی تعداد اسی کوڑے ہوگی۔۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس سزا کی تعمیل اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک اس کی توثیق اس عدالت سے نہیں ہو جاتی جس میں سزا کے حکم کے خلاف اپیل رجوع ہو سکتی ہو اور جب تک سزا کی توثیق اور تعمیل نہیں ہو جاتی اس وقت تک سزایاب ہے۔

دفعہ **9**: مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت:

شراب نوشی کا ثبوت درج ذیل صورتوں میں سے کسی ایک کی صورت میں ہوگا:

(a) ملزم کسی مجاز عدالت کے روبرو شراب نوشی مستوجب حد کے ارتکاب کا اعتراف کر لیتا ہے

(b) کم از کم دو بالغ مسلمان مرد گواہان جن کے متعلق عدالت کو ان کے تزکیۃ الشہود کی بناء پر پورا اطمینان ہو کہ وہ صادق ہے۔ ملزم کے شراب نوشی مستوجب حد کے جرم کے مرتکب ہونے کی گواہی دیں۔

دفعہ **10**: وہ صورتیں جن میں حد نفاذ نہیں کیا جائے

(1) مندرجہ ذیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا:

(a) جب شراب نوشی صرف سزایاب مجرم کے اقرار سے ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد پیشتر وہ اقرار جرم سے منحرف ہو جائے۔

(b) جب شہادتوں سے شراب نوشی ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل کوئی گواہ شہادت سے منحرف ہو جائے اور گواہوں کی تعداد دو سے کم ہو جائے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

قانونِ شہادت 1984ء

2: تعبیر" (a) عدالت" میں تمام جج اور مجسٹریٹ اور تمام اشخص ماسوائے ثالثوں کے، شامل ہیں۔

(b) 'دستاویز' سے مراد حروف، اعداد یا علامات ہے جو ظاہر یا بیان کیا جائے۔

3: شہادت کون دے سکتا ہے: تمام اشخاص شہادت دے سکتا ہے تاوقتیکہ عدالت یہ نہ سمجھے کہ وہ صغرسنی یا انتہائی ضعیف العمری، یا ان کا معقول جواب دینے سے معزور ہو۔ مگر کسی کو عدالت نے دروغ یا جھوٹی گواہی دینے کی سزا دی ہو تو وہ گواہی نہیں دے سکتا۔

مجنون شہادت دینے کے نا قابل نہیں تاوقتیکہ جنون کے باعث ان سوالات کے سمجھنے اور معقول جواب دینے سے معذور نہ ہو۔

17: گواہوں کی اہلیت اور تعداد۔

شہادت دینے کیلئے گواہوں کی تعداد قرآن پاک اور سنت کے تحت کے احکام پر ہوگی۔

(2) تاوقتیکہ حدود سے متعلق کسی قانون یا کسی دیگر خصوصی قانون میں بصورت دیگر قرار نہ دیا گیا ہو:

(الف) دستاویز پر دو مردوں کی یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہوگی۔

(ب) عدالت ایک مرد یا ایک عورت کی شہادت قبول کریگی۔

18: واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جاسکتی ہیں۔ "کسی نالش یا کاروائی میں ہر تنقیح طلب واقعہ اور ایسے دیگر واقعات کے وجود یا عدم وجود کے بارے میں شہادت دی جا سکے گی۔

19: اُن واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کی جزو ہوں۔

ایسے واقعات، جو اگرچہ تنقیح طلب نہ ہوں، کسی تنقیح طلب واقعہ سے اس قدر علاقہ رکھتے ہوں کہ اسی معاملے کے جزو ہوں تو وہ واقعات متعلقہ ہیں خواہ وہ ایک ہی وقت اور مقام پر یا مختلف پر وقوع پذیر ہوئے ہوں۔

20۔ واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث، سبب، یا نتیجہ ہوں۔

ایسے واقعات جو تنقیح طلب کا فوری یا بصورت دیگر، باعث سبب یا نتیجہ ہوں یا کیفیت حال تشکیل کرتے ہوں جس کے تحت وقوع پذیر ہوئے ہوں یا جن سے ان کے وقوع یا معاملہ کا موقع پیدا ہوا ہو۔

21۔ وجہ تحریک، تیاری، اور سابقہ مابعد طرزِ عمل۔

http://4successbook.blogspot.com

(2) یا سلسلہ کاروبار میں کیا جائے: ”جبکہ مذکورہ شخص نے وہ بیان اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں کیا ہو اور بالخصوص جبکہ وہ بیان کسی ایسے اندراج یا یادداشت پر مشتمل ہو جسے اس نے بہی کھاتوں میں درج کی ہو جو وہ اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں یا پیشہ ورانہ خدمات کی انجام دہی میں رکھتا ہو،

(3) یا بیان کنندہ کے مفاد کے خلاف ہو:

(4) یا استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو۔

(5) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو:

(6) یا وصیت نامہ میں یا خاندانی امور سے متعلق کسی دستاویز میں کیا گیا ہو:

(7) یا ایسی دستاویز میں کیا گیا ہو

(8) یا چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ایسے دلی جذبات کا اظہار ہوتا ہو:

49۔: سرکاری کاغذات میں اس اندراج کا ثبوت ہونا جو فرضِ منصبی کو انجام دہی میں کیا جائے۔

وہ اندراج بنفسہ واقعہ متعلقہ ہے جو کسی سرکاری یا دیگر دفتر سے متعلق کتاب، رجسٹر کسی سرکاری ملازم نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں جس کیلئے اس ملک کے قانون کے رو سے جس میں مذکورہ کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ مرتب رہتا ہو۔

اشخاص ثالث کی آراء کب واقعہ متعلقہ ہیں

59۔: ماہرین کی آراء۔

جب عدالت کو کسی غیر ملکی قانون یا سائنس یا آرٹ کے مسئلہ پر خط تحریر پر یا نشانات انگشت یا کسی طرف سے مرتب کردہ باقیاتی دستاویزات کی صداقت اور ملکیت کے بارے میں، شناخت کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنی ہو تو اس مسئلہ پر ان اشخاص کی آرء جو مذکورہ غیر ملکی قانون سے متعلق سوالات میں خاص مہارت رکھتے ہوں۔

60۔ ماہرین کی آراء سے تعلق/نسبت رکھنے والے واقعات۔

واقعات جو بصورت دیگر واقعات متعلقہ نہ ہوں، واقعات متعلقہ ہیں اگر وہ ماہرین کی آراء کی جبکہ مذکورہ آراء واقعات متعلقہ ہوں، تائید کرتے ہوں یا ان کے متناقض ہوں۔

61۔ خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

انسداد دہشت گردی نمبر 27-1997

دفعہ 6۔ دہشت گردی کی تعریف۔ ایکٹ ہذا میں ''دہشت گردی'' سے مندرجہ ذیل عمل کا استعمال یا اس کی دھمکی مراد ہے جب کہ

(a) وہ تحتی دفعہ دفعہ (2) کی تعریف میں آتا ہو

(b) استعمال یا دھمکی کا مقصد گورنمنٹ یا پبلک کے کسی جز و یا فرقہ پر دباؤ ڈالنا اور اسے خوف دلانا یا مرعوب کرنا ہو یا عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا ہو۔

(c) استعمال یا دھمکی کسی مذہبی، فرقہ ورانہ یا کسی نسلی نصب العین کو آگے بڑھانے کے لئے دی جائے۔

(2) کوئی عمل تحتی دفعہ 1 کے معنوں میں آئے گا اگر۔

(a) اس میں کوئی ایسا کام شامل ہو جو موت وقوع میں لائے۔

(b) اس میں کسی شخص کیخلاف شدید تشدد شامل ہو

(c) اس سے املاک کو شدید نقصان پہنچانا شامل ہو۔

(d) اس میں ایسا عمل جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو۔

(e) تاوان کیلئے لے بھاگنا، یرغمال بنانا ہوائی جہاز اغوا کرنا شامل ہے۔

(f) وہ تشدد کو بھڑکانے اور اندرونی گڑبڑ پیدا کرنے کیلئے مذہبی، فرقہ ورانہ یا نسلی بنیادوں پر منافرت اور توہین پر اکسائے۔

(g) کھلبلی پھیلانے کیلئے سنگ باری یا خشت باری۔

(h) کھلبلی پھیلانے کیلئے اجتماعات، امام بارگاہوں، گرجاؤں یا مندروں اور تمام دیگر مقامات پر فائرنگ اور جبراً اپنے ہاتھ میں لے لینا

(i) پبلک یا پبلک کے کسی جز و کی حفاظت کیلئے سخت خطرہ پیدا کرے اور اس کا مقصد عام لوگوں کو خوف زدہ کرنا اور اس طرح انہیں باہر آ کر اپنی جائز تجارت اور روزمرہ کا کاروبار جاری رکھنے سے روکنا اور شہری زندگی میں انتشار پیدا کرنا ہو۔

دفعہ 7: دہشت گردی کی افعال کی سزا۔ جو کوئی شخص دفعہ 6 کے تحت دہشت گردی کے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس کے باعث:

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرڈیننس نمبر 7، 1978ء انسدادِ قمار بازی۔

دفعہ 2: تعریفات: آرڈیننس ہذا میں سوائے جبکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے برعکس درج ہو۔

(الف) قمار خانہ عام' سے مراد ایسا مکان، خیمہ، احاطہ وغیرہ جس میں قمار بازی کے آلات قمار بازی کی اغراض کیلئے رکھے جاتے یا استعمال کیلئے رکھے ہوں۔

(اول) جس سے اس شخص کا نفع یا فائدہ مقصود ہو جو اس کا مالک ہو جو مکان، کمرے، خیمہ، احاطہ، گاڑی وغیرہ جس مالک کے قبضہ میں ہو۔

(دوم) جس سے نفع یا فائدہ مذکور مقصود ہو یا نہ ہو اگر وہ قمار بازی جس کی غرض کیلئے ایسے آلات طریقہ مذکور میں رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں کسی ہندسوں یا نمبرؤں یا تاریخوں کی بناء پر ہو رہی ہو جو بعد میں دریافت کی جاتی ہوں یا بتلائی جاتی ہو یا جو کسی قدرتی واقعہ کے رونما ہونے یا رونما نہ ہونے پر ہو رہی ہو۔

(ب) قمار بازی'' سے مراد بازی یا شرط لگانا شامل ہے بشمول اس بازی یا شرط کے جو کسی گھوڑے وغیرہ کی نسبت یا اس کے سوار کی نسبت مقابلہ کسی دیگر گھوڑے۔ وغیرہ کے بدی جائے یا لگائی جائے۔

(ج) گورنمنٹ'' سے گورنمنٹ پنجاب مراد ہے۔

(د) ''آلات قمر بازی'' سے کوئی ایسی شے جو بطور قمار بازی کے یا اس میں سہولت پہنچانے کی غرض سے استعمال ہوتی ہوں۔ ہر ایسی شے شامل ہے جو کسی قمار بازی کے رجسٹر یا یادداشت یا شہادت کے طور پر استعمال ہوتی ہو اور

(ہ) ''مقررہ'' سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رو سے مقرر کردہ مراد ہے۔

دفعہ 3: قمار خانہ عام کا مالک، مہتمم ہونے کی سزا: جو کوئی شخص۔

(الف) کسی ایسے مکان، کمرے، خیمہ، احاطہ، وغیرہ جگہ کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو کر اسے بطور قمار خانہ عام رکھے یا استعمال کرے یا جان بوجھ کر یا عمداً اس پر کسی دوسرے شخص کو قابض رہنے دے۔ یا استعمال کرنے دے۔ یا

(ب) قمار خانے کی خبر گیری، استعمال یا اس کے کاروبار میں مدد کرے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جو کسی قمار خانہ عام میں آتے جاتے ہوں قمار بازی کی غرض کیلئے روپیہ دے یا بہم

http://4successbook.blogspot.com

ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار سات ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ: 7 : بعد کے جرائم کیلئے اضافہ شدہ سزا۔ جو کوئی مجرم جو پہلے سے آرڈر ہذا کے تحت سزا یافتہ ہو دوبارہ جرم قرار پا کر جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد 7 سال یا جرمانے کی سزا 10,000 روپے تک یا دونوں سزائیں دی جائی گی۔

دفعہ: 8 داخل ہونے اور تلاشی کا اختیار۔ اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملے اور یقین ہو جائے کہ کسی جگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جا رہا ہے تو مجاز ہے کہ

(الف) اس مقام میں کسی بھی وقت ایسی طاقت استعمال کریں جو ضروری ہو داخل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا مقام فی الواقعہ کسی عورت جو اس مقام میں رہتی ہو کو اس مقام سے نکل کر دوسری جگہ جانے کا نوٹس دے۔ تب وہ اسے وہاں سے چلی جانے کیلئے معقول وقت اور سہولت دے کر مقام مذکور میں داخل ہو سکتا ہے۔

(ب) ایسے مقام میں ان تمام اشخاص ماسوائے عورت کے تلاشی لی جائیں۔

(ج) قمار بازی والے آلات، روپیہ وغیرہ کو قرق کی جائے۔

(ج) قمار بازی کے روپیہ، کفالجات، زر نقد اور قیمتی اشیاء وہاں سے یا کسی شخص کے پاس سے جو وہاں موجود ہو ملیں اور معقول شبہ ہو کہ وہ قمار بازی کے غرض کیلئے استعمال کی گئی ہیں قرق کر کے ان کو قبضہ میں لے لے۔ اور

(د) ماسوائے عورت کو ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لے جو ان مقام میں پائے جائیں۔ خواہ اس وقت وہ قمار بازی کر رہا تھا یا نہیں۔

دفعہ: 9 قمار خانہ عام اور وہاں موجود اشخاص کی نسبت قیاس۔ جب قمار خانہ سے دفعہ 8 کے تحت تلاشی کے دوران کسی شخص کی جسم پر سے کوئی تاش۔ پانسہ۔ قمار بازی کی میزیں۔ یا دیگر آلات قمار بازی پائے جائیں تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے یہی قیاس کیا جائے گا۔ کہ ویسے مکان، کمرہ، خیمہ وغیرہ کو بطور قمار خانہ استعمال کیا جاتا ہے اور کہ جو شخص وہاں پایا گیا اور قمار بازی کی غرض سے موجود تھا اس افسر نے جس نے داخل ہو کر تلاشی لی ہو فی الواقعہ کوئی کھیل نہ دیکھا ہو۔

دفعہ: 10 شریکِ جرم کو معافی دینا۔ شخص جس کا تعلق آرڈیننس ہذا کے خلاف قمار بازی سے رہ چکا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

شناخت قیدیان۔ایکٹ نمبر 33۔1920ء

دفعہ 2: تعریفات: جب تک کہ مضمون یا قرینہ عبارت سے کوئی بات اس کے خلاف نہ پائی جائے ایکٹ ہذا میں

۔

(الف) ناپ'' میں انگلی کے نشان اور قدم کے نشان داخل ہیں۔

(ب) ''پولیس افسر'' سے پولیس سٹیشن کا انچارج یا وہ جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ کے باب 14 کی رو سے تحقیقات کر رہا ہو مراد ہے۔

(ج) ''مقررہ'' سے ان قواعد کی رو سے مقرر کیا ہو مراد ہے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بنائے جائیں،

دفعہ۔3: اُن لوگوں کے ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پا چکے ہوں۔ ہر وہ شخص

(الف) جو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس کیلئے ایک برس یا اس سے زیادہ قید سخت کی سزا دی جا سکتی ہو یا کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو کہ جس کا پھر مجرم قرار پانے پر وہ زیادہ سزا کا مستوجب ہو جائے۔ یا

(ب) جس کو مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 118 کی رو سے نیک چلنی کیلئے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو لازم ہو گا کہ اگر اسے حکم دیا جائے تو وہ کسی پولیس افسر کو اپنا ناپ اور فوٹو مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 4: اُن لوگوں کے ناپ وغیرہ کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہو۔ وہ شخص جو ایسے جرم میں گرفتار کیا گیا ہو جس کیلئے ایک برس یا زیادہ قید سخت کی سزا دی جا سکتی ہو تو پولیس افسر حکم دے تو وہ اپنا ناپ لینے دے۔

دفعہ 5: مجسٹریٹ کا اختیار امر کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے۔ اگر کسی مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے کہ کسی تحقیقات یا کارروائی زیر مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ ۔۱۸۹۸ء کی اغراض کیلئے قرین مصلحت ہے

دفعہ 6: ناپ وغیرہ دینے میں تعرض: (ا) اگر کوئی شخص جس کو زیر ایکٹ ہذا حکم دیا گیا ہو کہ وہ اپنا ناپ یا فوٹو لے لینے دے اس کیلئے جانے میں تعرض کرے یا اس سے انکار کرے تو جائز ہو گا کہ تمام ایسے ذرائع استعمال کئے جائیں جو اس کیلئے ضروری ہوں

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب4 فقرہ 30۔۔تمغہ جات،ترقیات امتیازی عطائیگی و

باب4 فقرہ 35۔۔ذخیرہ پارچات وردی اور سازوسامان کااردہ وحساب کتاب۔

باب5

باب5-10: سرکاری بائیسیکلوں کی تقسیم:

(۱) محکمہ پولیس کے استعمال کے لئے ضلعوں کوحسب ضرورت مقررہ نمونہ کے سرکاری بئیسکل دیئے جاتے ہیں۔ صدر مقام کالائن افسر اورافسران مہتمم تھانہ جات کے محرروں کا فرض ہے کہ وہ بائیسیکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسی کے تمام وقوعوں کی رپورٹ کریں۔ چونکہ بائیسکل سازوسامان پولیس کا جزو ہیں اس لیئے ایسے وقوعوں کی رپورٹ ہونے پر اسی ضابطہ پر عملدرآمد کیا جائے گا جو قاعدہ نمبر 5-4(2) میں بیان کیا گیا ہے۔

(2) تمام ماتحتان ادنی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بائسیکلوں کے استعمال اوران کی مناسب خبر گیری سے اچھی طرح واقف ہوگشت تعمیل سمن اور پیغام رسانی وغیرہ کے فرائض کی انجام دہی میں جن بائسیکلوں کے استعمال سے وقت کی بچت ہو۔

باب 6 اسلحہ وگولی بارود

باب6-10: اسلحہ کی حراست وخبر گیری

(1) تمام اسلحہ جوزیراستعمال نہ ہوں اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھے جائیں گے۔ لائن میں کوت ہیڈ کنسٹیبل لائن افسر کی براہ راست اورذاتی نگرانی میں اورتھانہ جات میں محرر تھانہ زیرنگرانی افسر انطارج تھانہ اوردیگر مقامات میں دستے کا کمان افسر خودتمام اسلحہ زیرتحویل کی حفاظت وخبر گیری اوران کی تمام آمدوتقسیم درستگی کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔

(2) ہر کوئی پولیس افسر جس پر ہتھیار تقسیم ہووہ خود ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں اسے صاف کرے ۔اور جو اسلحہ زیراستعمال نہ ہو اورکوتوں میں ہوتو ان کی صفائی کا کام مشقی ٹولیاں کریں گی جو اس پر لگائے جائے گا۔تمام رائفلوں اور بندوقوں کے ’’پل آف‘‘ کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

(3) ہرایک پولیس افسر ہتھیار کی اوراس کی اشیاء کی جو اسے دی گئی ہو حفاظت وخبر گیری کا بذات خود ذمہ دار ہوگا۔ جب تک وہ کوتوں وغیرہ کوواپس نہ کردے۔

ضمیمہ نمبر 6-10(2) فائر کرنے سے پہلے اور بعد مسکٹس بی ایل اعشاریہ 410بور کی صفائی

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

روغنی شے بور میں لگی رہنے نہیں دی جائے گی۔ پیرافین زنگ کو رفع کر سکتا ہے مگر اسے روک نہیں سکتا۔

سٹک کلیننگ چیمبر: قریباً ایک فٹ لمبا لکڑی کا بنا ہوتا ہے ایک سرے پر شگاف اور دوسرے پر مربع نما دستہ بنا ہو گا ہے سٹک بولٹ کے راستہ سے چیمبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اسے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

صاف کرنا فائر سے پہلے: نالی سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹا دیا جائے گا۔

فائر کرنے کے بعد:

(1) بولٹ کو نکالیں۔

(2) قریباً دو سوا دو سیر ابلتا ہوا پانی اس کی نالی کا سرا چیمبر میں ڈال کر بہنے دیں۔

(3) پل تھرو کو بولٹ والے سوراخ سے گزار کر خوب صاف کریں، اس عمل کو دہرائے حتیٰ کہ چیتھڑا بالکل بے داغ نکلنے لگے۔ رائفل کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بٹ کا نچلا سرا زمین پر لگا دو اور نالی کشید کی سمت سیدھ میں ہوتا کہ ڈور مزل کے کناروں سے نہ لگے اس کو ڈور کی گھساوٹ کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کی نشانہ مندی میں فرق آتا ہے۔

(4) مذکورہ بالا ہدایت نمبر 3 میں بیان کردہ عمل کو دوہرایا جائے گا۔ حتٰی کہ چیتڑا بالکل بے داغ نکلے۔

(5) بریچ کو سٹک کلیننگ چیمبر کے ساتھ صاف کرو

(6) بولٹ کی بیرونی سطح اور گیس اسکیپ، سنگین کو صاف کریں۔

(7) اگر فائر کرتے وقت سنگین رائفل پر لگی رہی ہو تو درمیان میں ڈالنے سے پہلے اسے احتیاط سے پونچھ کر صاف کیا جائے گا۔ تمام دھات کو خوب پونچھ کر ان پر تیل لگایا جائے گا۔

(8) ایک فلالین کے ٹکڑے پر تیل لگا کر اس کو نالی میں سے کھینچ کر گزار لیا جائے گا۔

فائرنگ کی تین دن بعد تک نالی کی خاص احتیاط کرنی چاہیے۔ چھرہ دار کارتوس فائر کرنے کے بعد یا جب کبھی سیسے کے داغ یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو حسب ہدایت مذکورہ بالا طریقے سے صاف کریں۔

پل تھرو کے ساتھ روغن آلود گاز وائر لگاؤ۔ اور سیدھا کھینچو حتٰی کہ بریچ میں سے داخل کیا ہوا پل تھرو مزل سے باہر آئے۔ اس کے بعد خشک فلالین کا ٹکڑا بیچ میں گزار کر حسب معمول روغن آلود ٹکڑا گزار دو۔

باب 6-21 حفاظت ومرمت اسلحہ۔ ہر ایک ضلع میں ایک یا ایک سے زیادہ سند یافتہ مستری منظور شدہ تعداد

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 14 انضباط وطرزِ عمل

باب 14-1 کمان وتقدم۔

ا۔ کمان وتقدم عہدیدار اور سپیشل گریڈ کنندگان کریں گے جسے دوسروں سے عہدے میں فوقیت ہو۔

۲۔ جو افسران قائم مقام آسامیوں پر مامور ہوں وہ ان آسامیوں کا عہدہ وفوقیت محض عرصہ مقامی تک اختیار کرتے ہیں۔ واپسی پر ان کی فوقیت اس منزلت کے لحاظ سے ہوگی جو انہیں مستقل عہدہ میں حاصل ہے۔ سپیشل درجہ کے افسران ان تمام ہم عہدہ افسران پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جو اوقاتی پیمانہ میں ہوں اور آپس میں ان کی فوقیت اس تقدم پر مبنی ہوتی ہے۔ جو انہیں سپیشل گریڈ میں حاصل ہے۔ جو افسران کسی عہدہ میں آزمائشی طور پر خواہ براہ راست یا بذریعہ ترقی مقرر کیے جائیں ان کی فوقیت مراتب بالآخر اس عہدہ میں مستقل ہونے کی تاریخ کے لحاظ سے قرار پاتی ہے۔ اور اگر کئی تقرریاں ایک ہی تاریخ کے گزٹ میں شائع ہوں تو پہل ترقی یافتہ افسر اپنے عرصہ ملازمت کے لحاظ سے سینئر شمار ہوں گے اور ان کے بعد براہ راست مقرر شدہ افسر بلحاظ عمر کے سینئر ہوں گے۔ اوقاتی پیمانہ میں جو ہم عہدہ افسر زیادہ تنخواہ پاتا ہوگا وہ انضباط کے مقاصد کیلئے کم تنخواہ پانے والے ہم عہدہ افسر سے متقدم شمار ہوگا لیکن کسی عہدہ کا زیر آزمائش افسر اسی عہدہ کے مستقل افسر سے فائق نہیں سمجھا جائے گا۔ خواہ وہ قائم مقامی کی ملازمت تک طوالت کی وجہ سے زیادہ تنخواہ ہی کیوں نہ پا رہا ہو۔

باب 14-2 سلام

افسران پولیس ہدایت مندرجہ باب 4 پولیس ڈرل مینوئل پنجاب 1929ء کے سلام کیا کریں گے۔

(الف) ہیڈ کنسٹیبل سے بالا عہدہ کے تمام پولیس افسران مستحق ہیں کہ اُن سے کم عہدہ کے پولیس انہیں سلام کریں۔

(ب) تمام عہدوں کے پولیس افسران جب وردی پہنے ہوئے ہو صدر پاکستان، گورنر صوبہ پنجاب اور وزراء کو سلوٹ کریں گے۔

(ج) و (د) کے سلوٹ کریں گے۔ انجمن ہائے واضعین قوانین کے پریذیڈنٹوں اور ڈپٹی پریذیڈنٹوں کی بھی دوران اجلاس انجمن متعلقہ اور سرکاری تقریبات پر ویسی ہی تعظیم وتکریم کی جائے گی۔ افسران پولیس گزٹ شدہ کو لازم ہے کہ جب وہ وردی پہنے ہوئے کسی اعلیٰ سول افسر یا افسران افواج بحری، بری وہوائی سے جو ان سے عہدہ میں بالاتر ہوں مخاطب ہوں یا بالاتر عہدہ کے افسران مذکوران سے مخطب ہوں تو ان کو سلوٹ

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہرایک ضلع میں ہفتہ میں ایک باریااگرضرورت پڑے تو زیادہ بار سپرنٹنڈنٹ یااس کا مقرر کردہ گزٹڈ افسر اردلی روم قائیم کریگا۔

(۲) اردلی روم اجلاس کرنے والے افسران گزٹ شدہ کو چاہیے کہ جوعرض ومعروض ماتحتان مقررہ ذریعہ سے اور ڈسپلن کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سن کر احکام صادر کریں۔ اسی طرح ہیڈکواٹر میں مقیم قصوروار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جوتا حدامکان ایسے معملات کا فوراً فیصلہ کرے گا اوراپنی اتنی کاروئی قلمبند کرے گا کہ جتنی ہرایک معملہ کے حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے قاعدے کی رو سے ضروری ہو جب کسی قصوروار کے خلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل باقاعدہ کارروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہو سکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کاروائی کے لیے حکم صادر کرے گا۔

باب **14-17** میڈیکل سرٹیفکیٹ۔: **Medical Certificates**

میڈیکل افسروں سے سرکاری ملازمین کیلئے میڈیکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے بارے میں قواعد پنجاب میڈیکل مینوئل کے ضمیمہ نمبر28 میں درج کیے گئے ہیں۔

(2) رخصت یاب افسران جس ضلع سے رخصت پر ہو سے باہر ہوتو اگر میڈیکل سرٹیفکیٹ پر توسیع رخصت کے خواہاں ہوں تو اسی ضلع کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو درخواست کرنی چاہیے۔ ہرایسی صورت میں میڈیکل افسر کو چاہیے کہ سرٹیفکیٹ عطا کرنے سے پہلے درخواست کنندہ کے محکمہ یا دفتر کے سربراہ سے درخواست دہندہ کی سابقہ میڈیکل ہسٹری کے بارے میں تفصیلات نیز یہ امر کہ آیادرخواست دہندہ واقعی رخصت پر ہے اور وہ کون سے ضلع سے تعلق رکھتا ہے، معلوم کر کے پھر سرٹیفکیٹ میں اس کی متعلق ذکر کرے گا۔

(3) میڈیکل افسروں کیلئے صحت کی خرابی یا آب وہوا کی ناموافقت کی وجوہات پر تبادلہ کی سفارش کر کے سرٹیفکیٹ دینا منع ہے۔ البتہ اگر سرٹیفکیٹ کیلئے کسی درخواست گزار کا قریب ترین بالاتر افسر درخواست دہندہ کیلئے کسی مقام کے مضرصحت یا کسی دوسرے مقام کے مقابلے میں فائدہ مند ثابت ہونے کے احتمال کی بابت کوء یا طلاع طلب کرے تو اطلاع مذکورسرٹیفکیٹ سے علیحدہ روانہ کی جاسکتی ہے۔ (قاعدہ 7 ضمیمہ 28)

(4) جب کبھی بھی کوئی پولیس افسر کی بیماری کے متعلق گورنمنٹ کے مفاد کے پیش نظر افسران اعلیٰ تفصیلات حاصل کرنا چاہیں تو دینی چاہیے۔ تاہم اس طریق کی شاذونادر ہی ضرورت پڑتی ہے البتہ پولیس افسر خود میڈیکل کیفیت نامہ اپنے میڈیکل نگران سے حسب طریق دیگر کیفیت ناموں کے جو درخواست بمطابق

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 25-14 روپیہ کا لین دین۔

(1) افسران پولیس کیلئے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹوں کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

(2) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے یا اس کے کسی ایجنٹ، تعلق دار، متوسل، رشتہ دار یا ضامن سے نہ روپیہ قرض لے گا۔ اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون منت کرے گا۔

(3) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر کو روپیہ قرض نہیں دے گا۔ اور پولیس افسران کیلئے اس صوبہ کے کسی زمیندار کو جس میں وہ ملازم ہوں باضمانت یا بلا ضمانت براہ راست یا رشتہ داروں یا دیگر ایجنٹوں کے ذریعہ سود پر روپیہ قرض دینا منع ہے۔

(4) IGP کی منظوری کے بغیر HC,s یا کنسٹیبلوں سے کسی غرض کیلئے چندے وصول نہیں کیے جائیں گے۔

(5) اگر پولیس کے ماتحتوں میں سے کوئی شخص دیوالیہ یا لا علاج طور پر ستایا مقروض ہوتو وہ افسر اپنے قریب ترین بالا افسران کو اس امر کے رپورٹ کریں گے۔

(6) افسران گزٹ شدہ کیلئے ایسے اشخاص سے ادھار لینا یا ان سے روپیہ لے کر اپنے آپ کو ان کا مرہون منت کرنا جو ان کے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جو ان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوں، جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں۔ اور خلاف ورزی کی صورت میں موقوف کیا جا سکتا ہے۔

باب 26-14 تحفہ جات:

(1) اصول قاعدہ 24-14 کے رو سے افسران پولیس کو اپنی ماتحتان سے تحفہ جات نہیں لیں گے۔

(2) ماسوائے اپنے گھر کے قریب ہمسایہ گان جو پولیس میں ہوں شادی کی تقریبات پر ازدواجی تحائف کا لینا دینا منع ہے۔ افسران پولیس کیلئے ڈالیوں کے لینے اور دینے کی قطعی ممانعت ہے۔ ڈالیوں کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے احکام گورنمنٹ پنجاب کے مجموعی گشتی سرکلر نمبر 1 فقرات 11,12 میں دیئے گئے ہیں۔ پولیس افسران یا اس کے کنبے کے افراد کیلئے غیر سرکاری اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔ کوئی سرکاری ملازم کسی بھی شخص سے پھولوں یا پھلوں کا یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کر سکتا ہے مگر تمام ملازمان سرکاری اپنی بہتی کوشش سے اس قسم کے تحفہ جات کی پیشکشوں کو روکیں گے۔

(2) ماسوائے اپنے گھروں کے قریب ترین ہمسایہ گان یا رشتہ داران کے بھرتی شدہ پولیس افسروں کیلئے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 14-25 روپیہ کا لین دین۔

(1) افسران پولیس کیلئے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹوں کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

(2) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے یا اس کے کسی ایجنٹ، تعلق دار، متوسل، رشتہ دار یا ضامن سے نہ روپیہ قرض لے گا۔ اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون منت کرے گا۔

(3) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر کو روپیہ قرض نہیں دے گا۔ اور پولیس افسران کیلئے اس صوبہ کے کسی زمیندار کو جس میں وہ ملازم ہوں با ضمانت یا بلا ضمانت براہ راست یا رشتہ داروں یا دیگر ایجنٹوں کے ذریعہ سود پر روپیہ قرض دینا منع ہے۔

(4) IGP کی منظوری کے بغیر HC,s یا کنسٹیبلوں سے کسی غرض کیلئے چندے وصول نہیں کیے جائیں گے۔

(5) اگر پولیس کے ماتحتوں میں سے کوئی شخص دیوالیہ یا لا علاج طور پر ستایا مقروض ہو تو وہ افسر اپنے قریب ترین بالا افسران کو اس امر کے رپورٹ کریں گے۔

(6) افسران گزٹ شدہ کیلئے ایسے اشخاص سے ادھار لینا یا ان سے روپیہ لے کر اپنے آپ کو ان کا مرہون منت کرنا جوان کے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جوان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوں، جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں۔ اور خلاف ورزی کی صورت میں موقوف کیا جا سکتا ہے۔

باب 14-26 تحفہ جات:

(1) اصول قاعدہ 14-24 کے رو سے افسران پولیس کو اپنی ماتحتان سے تحفہ جات نہیں لیں گے۔

(2) ماسوائے اپنے گھر کے قریب ہمسائیگان جو پولیس میں ہوں شادی کی تقریبات پر ازدواجی تحائف کا لینا دینا منع ہے۔ افسران پولیس کیلئے ڈالیوں کے لینے اور دینے کی قطعی ممانعت ہے۔ ڈالیوں کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے احکام گورنمنٹ پنجاب کے مجموعی گشتی سرکلر نمبر 1 فقرات 11,12 میں دیئے گئے ہیں۔ پولیس افسران یا اس کے کنبے کے افراد کیلئے غیر سرکاری اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔ کوئی سرکاری ملازم کسی بھی شخص سے پھولوں یا پھلوں کا یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کر سکتا ہے مگر تمام ملازمان سرکاری اپنی بہتی کوشش سے اس قسم کے تحفہ جات کی پیشکشوں کو روکیں گے۔

(2) ماسوائے اپنے گھروں کے قریب ترین ہمسایہ گان یا رشتہ داران کے بھرتی شدہ پولیس افسروں کیلئے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کے سرٹیفکیٹ یا سفارشی چھٹیوں کا حاصل کرنا بھی شامل ہے۔

(4) افسران پولیس کیلئے انسپکٹر جنرل کی پیشگی منظوری کے بغیر گورنمنٹ کے ممبروں یا سیکرٹریوں سے انٹرویو حاصل کرنا سخت منع ہے۔

باب 14-28: سٹے میں سرمایہ کاری:

(1) پولیس افسر عادتاً کسی پبلک فنڈ یا کمپنی سے کوئی شیئر سٹاک، یا دیگر کفالت نامہ نہ خریدے گا نہ بیچے گا جس کی قیمت وقتاً فوقتاً بڑھتی ہو۔

(2) پولیس افسر فنڈز میں نفع کی امید پر سرمایہ لگانے کیلئے خبر یا اطلاع سے فائدہ نہیں اٹھائے گا جو اسے منصبی حیثیت میں موصول ہوئی ہو۔

(3) پولیس افسر تجارت نہیں کریں گے لیکن ایسی کان کنی یا دیگر کمپنیوں کے حصے رکھ سکتے ہیں۔ جن کا مدعا ملک کے ذرائع کی ترقی ہو۔ بہرحال کوئی پولیس افسر انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر اس قسم کے اداروں کے انتظام میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی کوئی پولیس افسر جس کے پاس کسی ایسی کمپنی کا حصہ ہو اس ضلع میں تعینات کیا جائے گا جہاں وہ کمپنی کام کرتی ہو۔

باب 14-30: پولیس افسر کا سیاست میں شرکت۔

ا۔ کوئی پولیس افسر ایسی سیاسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو حصہ نہ لے گا۔ نہ اس کی امداد کیلئے چندہ دے گا جہاں شک کی گنجائش ہو کہ آیا کسی پولیس افسر کے زیر تجویز عمل سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں اس بارے میں انسپکٹر جنرل کا حکم حاصل کیا جائے گا۔

۲۔ کوئی پولیس افسر کسی قانون ساز انجمن کے متعلق انتخاب میں کسی شخص سے کسی شخص کے حق میں ووٹ دینے کیلئے درخواست نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی اور طرح دخل دے گا یا اپنا رسوخ استعمال کرے گا یا اس میں حصہ لے گا لیکن اگر اس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو تو وہ اپنا ووٹ دے سکتا ہے۔

باب 14-31 بے ضابطہ درخواستوں اور سفارش کی ممانعت۔

خالی اسامیوں کیلئے کوئی بھی براہ راست یا افسر بالا دست درخواست دینے اور سفارش کی ممانعت ہوگی۔

باب 14-32: کاروائی جب رشوت پیش کی جائی:

اگر کبھی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو اسے چاہیے کہ فوراً اپنے بالا دست افسر کو رپورٹ کریگا۔ حکم

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

جس افسر کی درخواست بھیجی جائے اس کا اعمال نامہ بھی درخواست کے ساتھ بھیجا جائے گا۔

باب 14-42: طبی خدمت:

(۱) جب کوئی انسپکٹر، سب انسپکٹر یا اسسٹنٹ سب انسپکٹر بیمار ہو اور پولیس لائن میں رہتا ہو جو پولیس کے ہسپتال سے دور سے نہ رہتا ہو تو وہ اپنی جائے رہائش پر بھی علاج کرانے کا حقدار ہے۔ (2) پنجاب گورنمنٹ کی چٹھی نمبر 25744 (طبی) مورخہ 3 ستمبر 1930ء کی رو سے تمام پولیس کا علاج پاکستان میں کسی ہسپتال میڈیکل، سرجیکل اور تیامرداری میں مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

باب 14-43: ماتحتان ادنیٰ کا گھوڑے وغیرہ رکھنا

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی خاص منظوری کے بغیر کوئی ہیڈ کنسٹیبل یا پیادہ کنسٹیبل گھوڑا، ٹٹو یا خچر نہیں رکھے گا اور یہ منظوری صرف اس وقت دی جا سکتی ہے جب پولیس افسر خواستگار منظوری یہ ثابت کر سکے کہ وہ ایسے پرائیویٹ ذرائع آمدنی کا مالک ہے جن میں سے وہ ایسا جانور رکھ سکتا ہے۔

باب 14-44: سرکاری اطلاعات کی پریس کو مراسلت:

یہ امر پسندیدہ ہے کہ عوام پر اثر انداز قواعد پولیس و احکام کی اشاعت کیلئے اور ایسی اطلاع کی تشہیر کیلئے جس سے جرائم کی سراغ رسانی اور مجرمان کی گرفتاری میں عوام سے مدد مل سکے۔ یا عوام کی تشویش کو دور کیا جا سکے، اخباری پریس کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے لیکن ان اغراض کے لئے سرکاری اطلاع کی مراسلت کا اختیار و فیصلہ صرف سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ذات تک محدود ہے۔ علاوہ ازیں سپرنٹنڈنٹ اختیار مذکور کے اجراء میں صرف مقام اہمیت کے معاملات میں مراسلت کر سکتے ہے۔ اور ان کے لئے کسی ایسی اطلاع کو مشتہر کرنا منع ہے جس کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ عام حکمت عملی کے معاملات سے ہو۔ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت افسران پولیس کے لئے پریس کے نمائندگان کو کسی قسم کی سرکاری اطلاع کی خبر اپنی ذمہ داری پر دینا قطعاً منع ہے۔

باب 14-49: ایسوسی ایشنوں میں شرکت:

(۱) گورنمنٹ افسران پولیس کے مختلف عہدوں کی الگ الگ انجمنوں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ ایسی انجمنیں مقرر شدہ شرائط کی پابند ہیں۔ جماعت ہائے موجودہ و مجوزہ کو ان قواعد کی مطابقت کے سوا کسی اور طرح جماعت بندی کرنا یا افسران پولیس کا ماسوائے تسلیم شدہ انجمن پولیس کی کسی اور

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ان میں جوافسر کسی خاص ڈیوٹی کے لئے آدمی تعینات کرے وہ ان کی اسلحہ برادری کا فیصلہ بھی کرے گا۔ جن اسکورٹوں کے متعلق اسکورٹ تعینات کنندہ افسر کے رائے میں امکان ہو کہ ان پر حملہ آوروں کی تعداد زیادہ ہوگی ان کو ہمیشہ مسکیٹس سے مسلح کیا جائے گا۔

باب 14-53: تقسیم تنخواہ:

(ا) جب تنخواہیں تقسیم کرنے کیلئے روپیہ وصول ہو جائے تو جو وصول کنندگان حاضر ہوں ان کو فوراً واجب الادا رقم ادی کی جائے گی۔ ہر ایک ماتحت اعلیٰ وادنیٰ کو باری باری بلایا جائے گا اور اس کو قبض الوصول میں درج شدہ تفصیل تنخواہ میں الاؤنسہا وخدمات اور بقایا جات واجب الادا جو اس کے متعلق ہو پڑھ کر سنائی جائے گی پھر اس کو رقم واجب الادا دے کر بطور رسید اس کا دستخط کرایا جائے گا۔ اگر کوئی شکایت ہو اور وہ معقول ہو تو اس کی یادداشت لکھ کر بلا تاخیر سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کی جائے گی۔ ہیڈ کوارٹر میں لائن افسر بذات خود اسی دن تنخواہ تقسیم کردے گا جس دن وہ موصول ہوا اور اس کے بعد جو تنخواہیں ان اشخاص کو جو پہلے دن موجود نہ تھے لائن محرر کی معرفت تقسیم ہوں گی۔ ان کی متعلق قبض الوصول کی اندراج اور روزنامچہ کے اندراج کی روزانہ پڑتال کرے گا۔ تھانوں اور چوکیوں میں تنخواہ موصول ہونے پر افسر انچارج بذات خود تقسیم کرے گا۔ بشرطیکہ وہ موجود ہو اس کی عدم موجودگی میں سینئر افسر موجد الموقع تقسیم کرے گا اور رسمی ضابطے کی تعمیل کی جائے گی جو لائن میں تقسیمات کے لئے مقرر ہے جب افسر انچارج تھانہ خود تقسیم نہ کر سکے تو وہ قریب ترین موقع پر ماتحتان کی معرفت ادا شدہ رقومات کی پڑتال کرلے گا۔ وہ وصول کے پانے والوں کو طلب کر کے اپنی تسلی کرلے گا کہ وہ رقوم باضابطہ ادا کی گئی ہیں اور اس واقعہ کی رپورٹ روزنامچہ میں درج کرے گا۔ ایسے افسران گزٹ شدہ جب بھی ممکن ہو بذات خود تنخواہ کی ادائیگی کی نگرانی کریں گے اور ہیڈ کوارٹر میں اور دوروں پر ہر دو جگہ ہر ایک موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پڑتال کر کے دیکھیں گے کہ افسران پولیس کو اپنی اپنی واجب الادا رقوم ٹھیک ادا ہو چکی ہیں یا نہیں۔ سابقہ بقایا تنخواہ کے بلوں اور سفر خرچ کے بلوں کی ادائیگی کے متعلق خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ سسٹم مندرجہ قاعدہ ہذا ایسی ادائیگیوں پر بھی حاوی ہوگا اور افسران لائن وانچارج تھانہ جات نیز افسران نگران کا پڑتال ذاتی طور پر کریں گے۔

باب 14-56: گروہوں کے خلاف جبر کا استعمال:

لوگوں کے گروہوں کے خلاف پولیس کی طرف سے جبر کے استعمال کے متعلق ہدایات حسب ذیل ہیں:

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

حکم کام کر رہا ہو یا خود مختارانہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال ضروری ہو تو وہ مجمع کو متنبہ کرے گا کہ اگر وہ فوراً منتشر نہ ہوں گے تو ان پر بھرے ہوئے کارتوس چلانا شروع کر دیا جائیگا۔ اگر مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژن میں سب ڈویژنل افسر موجود ہوں تو ہمیشہ جب گولی چلانے کی ضرورت قریب الوقع ہو فوراً ان کا حکم حاصل کیا جائے گا۔ اگر موجود الموقع پولیس افسر غیر گزٹ شدہ افسر ہو تو وہ ایسے موقع پر سینئر مجسٹریٹ موجود الموقع کا حکم حاصل کرے گا۔

(ط) عموماً مذہبی تہواروں کے موقع پر جلوسوں کی حفاظت کے لیے اسلحہ آتش فشاں سے مسلح پولیس تعینات نہیں کی جائے گی۔ ان کو جلوس کے آگے آگے یا عقب میں رکھا جائے گا جہاں عوام کے ہاتھوں ان میں گڑ بڑ پڑنے کا کمترین خطرہ ہو اور کمان افسر اور چھوٹے افسر کے قانو میں رہ سکیں۔ (ی) جن موقعوں پر ناجائز مجموں کے خلاف اسلحہ آتش فشاں استعمال کیا گیا ہو ان میں اگر مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کا فرض ہو گا کہ زخمیوں کی خبر گیری کے لئے اور ان کے ہسپتال میں لے جانے کی لئے نیز اگر کوئی مردہ اشخاص کی نعشیں ہوں تو ان کے متعلق مناسب کارروائی کرنے کیلئے کافی انتظام کرے۔

(2) جن حالت میں فوجی طاقت کا استعمال ضروری ہو جائے ان میں پولیس کی کارروائی مندرجہ ذیل ہو گی:

(الف) کسی پولیس افسر کو خواہ کسی عہدہ کا ہو یہ اختیار نہیں کہ کسی فوجی دستہ کے کمیشن یافتہ کمان افسر سے لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے جبراً استعمال کرنے کا مطالبہ کرے۔ کوئی مجسٹریٹ اس قسم کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ دفعہ (130 مجموعہ ضابطہ فوجداری) اور اتفاقیہ اشد ضرورت کے وقت جب کسی مجسٹریٹ سے مشورہ نہ کیا جا سکے تو باقاعدہ فوج کا کمیشن یافتہ افسر خود فوجی طاقت کے استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو اور فوج کے آدمی موجود ہوں اور موجود الموقع سینئر پولیس افسر کی رائے میں ان کی امداد حاصل کرنا ضروری ہو تو وہ پولیس افسر باقاعدہ فوج کے موجود الموقع سینیئر کمیشن یافتہ افسر کو صورتحال کی اطلاع دے گا اطلاع یابندہ فوج کا افسر فیصلہ کرے گا کہ امداد دی جائے یا نہ۔ (ب) جب لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے فوجی طاقت کا استعمال شروع کیا جا چکا ہو تو جو جماعت پولیس اس سے پہلے ہجوم کے مقابلے میں کام کر رہی ہو اس کو واپس لے لیا جائے گا تاکہ گڑ بڑ واقع نہ ہو۔

(ج) یاد رکھنا ہو گا کہ جب کسی مجمع ناجائز کو فوجی طاقت کے ذریعے منتشر کرنے کا حکم دیا گیا ہو تو موجود الموقع سینئر پولیس افسر اور تمام ارکان پولیس جو اس وقت فوجی طاقت کے رقبہ میں موجود ہوں اس موجود الموقع سینیئر

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

تمام افسران پولیس اوران کے کنبوں کے افراداوردیگراشخاص کوجوسرکاری مکانات میں رہتے ہوں یا ایسے مکانات میں رہتے ہوں جن کا کرایہ گورنمنٹ ادا کرتی ہو مانع چیچک ٹیکہ لگایا جائے گا۔ جب: مرض چیچک وبائی صورت میں پیدا ہوا نہ ہو

(اول) چھوٹے بچوں کو اگر وہ تندرست ہوں پیدائش سے تین مہینے کے اندر ٹیکہ لگانا چاہیے۔ بہرحال بارہ مہینے کے اندر اندر۔

(دوم) بچوں کے 7 سال کی عمر سے پہلے پہلے دوبارہ ٹیکہ لگایا جائے گا اور پھر جب وہ سولہ سال کے ہوجائیں۔

(سوم) بالغوں کو ہر 7 سال کے بعد پھر ٹیکہ لگایا جائے گا۔(ب) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پھیلا ہوا ہو۔ تمام اشخاص جن کو گزشتہ 12 ماہ میں ٹیکہ نہ لگایا ہوان کو ٹیکہ لگایا جائے گا۔ تمام پولیس افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بھی حفظ ماتقدم تدابیر اختیار کریں۔

باب 14-59: افسران پولیس پر حیثیت یا پیشہ ٹیکس لگایا جاسکتا ہے۔

(ا) صوبائی حکومت نے اپنی چٹھی نمبر 25292 مورخہ یکم ستمبر 1928ء میں اطلاع دی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ کی منظوری سے حیثیت ٹیکس لگا سکتے ہیں۔ شرحات لگان مذکورہ بالا چٹھی میں بیان کی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جو شخص کسی حسابی سال یعنی یکم اپریل سے اگلے مارچ کی 31 تاریخ تک کے عرصہ میں اس رقبہ میں جو اس ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت ہے ایک سو اسی دن سے کم عرصہ رہا ہو تو اس سال کے واسطے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(2) افسران پولیس بھی جو بعض میونسپلٹوں اور نوٹیفائیڈ ایریوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ مستوجب ادائیگی حیثیت ٹیکس ہیں۔ اسی حالت میں افسران پولیس کی صرف اس آمدنی کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جاسکتا ہے جو انہوں نے اس خاص میونسپلٹی یا نوٹیفائیڈ ایریا میں رہائش کے دوران میں وصول کی ہو۔

(3) صاحبان سپرنٹنڈنٹ یہ ٹیکس افسران متعلقہ سے وصول نہیں کریں گے لیکن وہ ایسی فہرستیں بہم پہنچائیں گے جو لوکل باڈیز متعلقہ اس بارے میں طلب کریں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ایسے اشخاص کے جوخود بخود گرفتاری کے لئے حاضر ہو جائیں اس کو پانچ روپیہ انعام دیا جائے گا۔

فوج کے جنگی ملازم (جن میں ریزروی بھی شامل ہیں)۔

ملازمان باربرداری (ٹرانسپورٹ)

ہندوستانی ہسپتال بیڑوں (انڈین یاشپیل کورز) کے ملازم۔ ایسے انعام مفرور کا بیڑا ادا کرے گا۔

(2) ایسے انعامات کی یادداشت وصول کنندہ افسر پولیس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے گی لیکن تعریفی سرٹیفکیٹ نہیں، جائے گا۔ الا اس حالت میں جب اس خاص گرفتاری کے حالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے صاحب سپرنٹنڈنٹ کی رائے میں سرٹیفکیٹ دینا مناسب ہو۔

باب 15-16: انعامات برائے برآمدی نعش ہائے:

(ا) صوبائی حکومت نے نہروں اور دریاؤں سے برآمد کردہ نعشوں کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد در بارہ عطائیگی انعامات منظور فرمائے ہیں۔

(الف) پولیس افسران جو سب انسپکٹر یا اس سے بالاتر عہدہ کے ہوں یا جو شخص نہر یا دریا سے کوئی نعش نکال کر یا نکلوا کر اس گاؤں کے سربراہ کے سپرد کرے گا یا پولیس کے سپرد کرے گا۔ وہ دس روپے انعام کا مستحق ہوگا۔

(ب) تمام اہلکاران جب کبھی کوئی نعش کسی نہر میں دیکھیں جس سے ان کا تعلق ہے تو اس نعش کو نکالیں یا نکلوائیں تو ایسے اہلکار دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(ج) یہی فرض تمام نمبرداروں، چوکیداروں، پٹواریوں پر اور مالکان وقابضان اراضی اور ان کی گماشتوں یا کارمختاروں پر اور ان تمام افسروں پر جو وصولی مالگزاری پر تعینات ہیں نیز جملہ افسران پولیس پر عائد ہوتا ہے اور جو ایسے اشخاص دریاؤں اور نہروں پر ان کے نزدیک رہتے ہیں ان کی توجہ اس فرض کی طرف خاص طور پر مبذول کی جائے گی اور ان کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ ایسے معاملات میں اس طرح عمل کریں گویا وقوع جرم کے اشتباہ کی وجوہات موجود ہیں۔ سب انسپکٹران پولیس اور اس سے بالاتر عہدوں کے پولیس افسروں کے سوا اور سب ایسے اشخاص دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(2) صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس قسم کے انعام فوراً اپنی مدکنٹجنٹ برائے انعامات ادا کریں گے۔

باب 15-18 مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کیلئے انعامات فراخ دلی سے پیش کیا جائے۔

باب 15-19: تمغہ رائل ہیومین سوسائٹی:

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہوگا۔ ماسوائے ان رجسٹر ہائے مال سرکاری کے جوکوت ہیڈ کنسٹیبل اور محرر پارچات وساز وسامان کے ذمہ ہیں باقی تمام رجسٹروں کا مرتب رکھنا اس کا فرض ہے۔ان فرائض میں ایسے اور محرران اس کی امداد کریں گے جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً منظور کرے۔

باب 17-7: رجسٹر ہائے لائن:

باب 17-8: رات کے وقت گنتی:

سپرنٹنڈنٹ کے مقرر کردہ وقت ہر رات کو گنتی ہوکرے گی۔ گنتی میں لائن میں رہنے والے پولیس افسران حاضر ہوں گے۔گنتی کے بعد اگلے دن کے احکام اور عام قسم کے وہ نئے احکام جو سپرنٹنڈنٹ پولیس جاری کریں پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

باب 17-17: طعام خانہ: (مس)

(1) سپرنٹنڈنٹ لائن میں اور بڑے بڑے تھانوں میں خصوصاً شہروں اور چھاؤنیوں میں طعام خانے قائم کرنے اور ان کو جاری رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ یہ لنگر باہمی امداد پر مبنی ہوں گے۔ان کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو لائن سے باہر کے مقابلہ میں کم خرچ خوراک بہم پہنچانا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

(2) حتی الامکان ان طعام خانوں کا انتظام ملازمین پولیس کے اپنے ہاتھوں میں ہوگا۔تمام طعام خانوں میں مفصل قواعد، فردات خوراک وفہرست ہائے قیمت مرتب کرکے لگائی جائیں گی۔قواعد میں لکھا جائے گا کہ انتظامی عملہ ممبران میں سے مقرر کیا جائے گا۔ افسران گزٹ شدہ طعام خانوں میں ذاتی دلچسپی رکھیں گے۔ان کی ترقی میں حوصلہ افزائی کریں گے۔ بے قاعدگیوں کو رد کردیں گے اور قیمتیں کم رکھیں گے نیز بالاصرار تاکید کریں گے کہ طعام خانوں کی عمارت اور برتن نہایت صاف ستھرے رکھے جائیں۔

باب 17-19: بیڈ ہیڈ ٹکٹ:

(1) سپرنٹنڈنٹ میڈیکل افسر انچارج ہسپتال پولیس کے استعمال کیلئے فارم 17-19(1) بیڈ ہیڈ ٹکٹ مہیا کریں گے۔

(2) ہر ایک پولیس افسر ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر لائن افسر کو اور اگر کوئی پولیس افسر پولیس کے ہسپتال کے سوا کسی اور ہسپتال میں زیر علاج رہا ہو تو افسر انچاج متعلق کو ڈیوٹی کیلئے حاضری کی رپورٹ کرے گا۔اور اپنا ہسپتالی ٹکٹ اس کے حوالے کرے گا۔ وہ افسر اس ٹکٹ کو فرد علاج معالجہ میں اندراج کرنے کے لئے سپرنٹنڈنٹ

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(2) سنتری اوراس کا اگلا بدلی کرنے والا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا۔ دن کے وقت اگلا بدلی کرنے والا گارد کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہے گا۔

(3) گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے دو گھنٹے وردی پہنے اور اس عرصہ میں خود سنتریوں کو پہرہ پر کھڑا کرے گا۔ اور ان کی بدلی کریں گے۔ تاہم کمان افسر جگانے کے بگل Revale اور شام کے بگل Retreat کے درمیان کم از کم چار دفعہ اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان ایک دفعہ سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ باوردی کمر کسے ہوئے ہوگا۔

(4) گارد روزانہ بدلی کی جائے تو تو گارد کیلئے چار کنسٹیبل دیے جائیں گے اور تین گھنٹے بعد ڈیوٹی کے بدلی کی جائے گی۔ اور وہ چوبیس گھنٹہ میں دو ڈیوٹیاں دے گا

باب 18-7 گارد کی ذمہ داریاں: طلوع آفتاب کے وقت گارد باوردی ہتھیار لے ہوئی قطار بند ہونگے۔

باب 18-19: جناب گورنر صاحب کی سرکاری و غیر سرکاری آمد و روانگی:

گورنر پنجاب سرکاری طور پر لاہور میں وارد ہوں یا لاہور سے روانہ ہوں تو ایسے تمام موقعوں پر صاحب انسپکٹر جنرل حلقہ متوسط۔ صاحب AIG گورنمنٹ ریلوے پولیس اور صاحب سینئر SSP لاہور اسٹیشن موجود ہوں گے۔ لاہور جنکشن اسٹیشن سے غیر سرکاری روانگی کے موقعوں پر صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور یا ان میں کوئی موجود الوقت گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا۔ الا اس حالت میں جب ان کے پاس ہدایات بالعکس منجانب صاحب پرسیکرٹری پہنچ جائیں۔ لاہور کے سوا دیگر مقامات میں اسی قسم کے موقعوں پر مذکورہ بالا احکام میں درج شدہ ضابطہ کے حتی الا طلاق تعمیل کی جائے۔

باب 18-20: گاردات ذاتی:

(۱) ذاتی گاردات میں جو صرف رات کے وقت ڈیوٹی دیتے ہیں بالعموم ایک ہیڈ کنسٹیبل اور تین کنسٹیبل ہوں گے ہیڈ کوارٹر میں ذاتی گاردات صرف آئی جی و صاحبان ڈپٹی کمشنر اضلاع کیلئے مہیا کی جائیں۔

(2) جب ہائی کورٹ کا جج یا کوئی ممبر وغیرہ سفر پر ہوں تو ایس پی ضلع مذکورہ گارد مہیا کرے گا۔ اور تین کنسٹیبل بطور گارد مہیا کرے گا۔ بشرط یہ کہ پہلے اسے اطلاع مل جائے کہ اتنا عرصہ کے لئے گارد مطلوب ہوگی۔ گارد کا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(2) ریل کے ذریعے سفر کرنے والے قیدیوں کی بھی ایک ہاتھ کی ہتھکڑی کھولی جاسکتی ہے کہ قیدی کچھ کھا پی رہے ہوں تو یا رفو حاجت کیلئے جار ہے ہوں تو ان کی ایک ہاتھ کی ہتھکڑی کھولی جائے گی۔ لیکن ایک وقت پر جن قیدیوں کے ساتھ یہ روایت کی جائے گی ان کی تعداد اسکورٹ کے کنسٹیبل کی تعداد کے نصف سے زیادہ نہیں

باب 22 تھانہ

باب 22-1 افسرانچارج تھانہ۔ افسرانچارج تھانہ بالعموم ایک سب انسپکٹر ہوتا ہے۔

باب 22-2 اسسٹنٹ سب انسپکٹران۔

باب 22-3 محرر تھانہ۔

محرر تھانہ عام طور پر ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر ہوتا ہے۔ جو زیر تحت و نگرانی افسرانچارج تھانہ محرر، محاسب، محافظ دفتر اور تھانہ سرکاری و دیگر مال کے سپردار کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس کو ایک یا زیادہ مدد محرر امداد کیلئے دیئے جاسکتے ہیں۔

باب 22-4 فرائض محرر تھانہ۔

محرر تھانہ بطور تھانہ کے محرر کے ذیل فرائض ہیں۔

(الف) وہ تمام خط و کتابت کھولتا ہے۔ درج رجسٹر کرتا ہے اور افسرانچارج تھانہ یا بالا تر حکام موجود المقام کے حوالے کرتا ہے اور کاغذات کے متعلق کاروئی کیلئے احکام حاصل کرتا ہے۔ جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہے اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلا تاخیر تصفیہ کیا جائے۔

22-5 فرائض بحثیت محاسب۔

بحثیت اکاؤنٹنٹ محرر تھانہ ذمہ دار ہے کہ کیش بک اور موجودہ بقایا نقدی درست ہو اور جو حسابات آمد و خرچ افسران بالا دست کے پاس بھیجے گئے ہوں وہ ٹھیک ہوں۔ اس کا لازمی فرض ہے کہ آمد و خرچ کی ہر ایک رقم بلا ناغہ و بلا تاخیر پورے طور پر درج کرے۔ اگر کوئی سرکاری رقم ایسے مطلب کے لئے خرچ کی جائے جس کے لئے وہ مقصود نہیں یا جب کوئی رقم درج شدہ طریقہ سے مختلف طریقہ پر خرچ کی گئی ہو تو اس کا فرض لازم ہوگا کہ وہ اس کی اطلاع فوراً سپرنٹنڈنٹ کو کرے۔

وہ متعلقہ تھانہ کے افسران اور اہلکاران کے ماہوار قبض الوصول اور تنخواہ کا تیار کرنا تنخواہ سے بند کردہ وضع طلب

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

12۔اطلاعی پرچہ جات 13۔کتاب روئیداد افسران گزٹ شدہ
14۔فائیل بک رپورٹ 15 ۔رجسٹر اموات و پیدائیش 16۔ملازمان و مال سرکاری
17۔کائیسنس ہائے راہداری 18 رسید کتاب برائے اسلحہ 19۔مال خانہ 20۔کتاب حساب نقدی
21۔فائیل بک سرٹیفکیٹ 22۔چھاپہ شدہ کتاب رسیدات
23(الف)۔پولیس گزٹ (ب) گزٹ انکشاف جرائیم 24۔مجموعہ قواعد پولیس
25۔یاداشت ہائے افسران انچارج تھانہ جات متعلق تحویل منصبی۔

۲۲۔۴۸ ۔ رجسٹر نمبر۲: ۔(روز نامچہ)

(۱) روز نامچہ آرٹیکل ۱۶۷ پولیس آرڈر ۲۰۰۲ء کے مطابق رکھا جائیگا یا فارم ۲۲۔۴۸(۱) پر ہوگا۔کاربن کاغذ کے ذریعہ اس کے دو نقول تیار کی جائیں گی۔

(۲) روز نامچہ ان تمام واقعات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے جو تھانہ میں وقوع پذیر ہوں۔

(۳) روز نامچہ کے تمام اندراجات افسر انچارج تھانہ خود یا محرر تھانہ کرے گا خواندہ افسران جو رپورٹ کریں وہ اسے پڑھ کر اس پر دستخط کریں گے۔

(۴) ہر روز کے ابتدائی اندراج میں ہر شخص زیر حراست کا نام، جرم جس کا وہ ملزم ہو اور اس کی گرفتاری کی تاریخ اور وقت درج کیا جائیگا۔موجودہ حساب نقدی اور حساب پھاٹک مویشیان دکھایا جائے گا۔

باب ۲۲۔۵۰: جھوٹا اندراج کرنے کی سزا۔

جو پولیس افسر روز نامچہ میں کوئی ایسی رپورٹ درج کرے جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یقین کرنے کی وجوہات رکھتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے اس کو بالعموم بلا لحاظ اس امر کے اس کو کسی بالا تر افسر نے اس رپورٹ کے درج کرنے کی ہدایت کی ہو یا نہ کی ہو ملازمت سے موقوف کر دیا جائے گا۔

باب ۲۲۔۵۱۔ روزنامچہ کی تلفی۔

کتب روز نامچہ آخری اندراج کی تاریخ سے دو سال بعد تلف کی جا سکتی ہیں۔

باب ۲۲۔۵۲ بعض اندراجات کی نقول اردلی ہیڈ کنسٹیبل کے پاس بھیجی جائیں گی۔

جب کوئی پولیس افسر کسی تھانہ یا اس کے ماتحت چوکی میں تعینات ہو کر آئے یا وہاں سے تبدیل ہو کر جائے تو جو رپورٹ روز نامچہ میں اس کی آمد یا روانگی ہو بلا تاخیر اس کی نقول اردلی ہیڈ کنسٹیبل کے پاس روانہ کی جائیگی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

جنرل نالج

نوٹ:۔ جنرل نالج چونکہ بہت وسیع علم ہے اس لئے ہم آپکے رہنمائی کیلئے اس کتاب میں کچھ جنرل نالج شامل کرتے ہیں۔ آپ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے مزیدجنرل نالج کا مطالعہ کریں۔

اہم ملکی شخصیات

نمبر شمار	عہدہ	نام
1	صدر	ممنون حسین
2	وزیر اعظم	میاں محمد نواز شریف
3	چیف الیکشن کمشنر	سردار محمد رضا
4	چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت	ریاض احمد خان
5	چیرمین سینٹ	رضا ربانی
6	سپیکر قومی اسمبلی	ایاز صادق
7	گورنر سٹیٹ بینک	اشرف محمود وتھرا
8	چیئرمین نیب	قمر زمان چوہدری
9	وزیر اعلیٰ پنجاب	میاں محمد شہباز شریف
10	وزیر اعلیٰ سندھ	سید مراد علی شاہ
11	وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ	پرویز خٹک
12	وزیر اعلیٰ بلوچستان	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

Name of Pakistan all IGP's پاکستان کے IGP's کے نام

نام صوبہ	نام IGP	نام صوبہ	نام IGP
آئی جی پی پنجاب	جناب مشتاق احمد سکھیرا	آئی جی پی خیبر پختونخواہ	جناب ناصر خان درانی
آئی جی پی سندھ	جناب اللہ ڈینو خواجہ	آئی جی پی بلوچستان	جناب احسان محبوب
آئی جی پی گلگت بلتستان	جناب ظفر اقبال اعوان	آئی جی پی آزاد جموں کشمیر	جناب بشیر میمون
ڈائریکٹر جنرل FIA	جناب محمد املش	ڈائریکٹر IB	جناب آفتاب سلطان
ڈائریکٹر جنرل ISI	جناب رضوان آختر	کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی	جناب محمد خلیل قریشی PSP

چیف آف آرمڈ فورس

عہدہ	نام افیسر	عہدہ	نام افیسر
چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی	جنرل راشد محمود	چیف آف آرمی سٹاف	جنرل جاوید باجوہ
ائیر چیف مارشل	سہیل امان	چیف آف نیول سٹاف	ایڈمرل محمد ذکاءاللہ

حضور ﷺ کے اہل بیت

1	حضرت خدیجہؓ	2	حضرت عائشہؓ	3	حضرت صفیہؓ	4	حضرت سودہؓ
5	حضرت زینبؓ	6	حضرت زینب بنت جحش	7	حضرت حفصہ	8	حضرت جویریہؓ
9	حضرت میمونہؓ	10	حضرت حبیبہؓ	11	حضرت اُم سلمہ		حضرت ماریہ قبطیہؓ
13	حضرت ریحانہؓ						

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

پاکستان

پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص، جناح کیپ، شیروانی ہے۔

پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے۔

پاکستان کا قومی مشروب گنے کا رس ہے۔

پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔

پاکستان کا بلحاظ رقبہ بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔

پاکستان کا سربراہ مملکت صدر پاکستان ہے۔

پاکستان کا صوبوں کا آئینی سربراہ گورنر ہے۔

پاکستان کا عالمی معیاری وقت GMT+5 ہے۔

پاکستان کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

یوم پاکستان 23 مارچ کو کہتے ہے

پاکستان کا قومی پھول گُل یاسمین ہے۔

پاکستان کا قومی درخت دیودار ہے۔

پاکستان کا قومی پرندہ چکور ہے۔

پاکستان کا پرچم کی منظوری 11 اگست 1947 کو ہوئی۔

پاکستان کا سب سے بڑا بینک سٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

پاکستان کا قومی نعرہ پاکستان کا مطلب کیا لا الا اللہ ہے۔

پاکستان کا سربراہ حکومت وزیر اعظم پاکستان ہے۔

پاکستان کا صوبوں کا حکومتی سربراہ وزیر اعظم ہے۔

پاکستان کا ملکی کوڈ PK پی کے ہے۔

دیگر اہم معلومات

پاکستان کا تصور پیش کرنے والا علامہ اقبال ہے

ہندوستان میں دو قومی نظریہ کی بانی سر سید احمد خان

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

رولٹ ایکٹ کو ہندوستانیوں نے کالا قانون کہا

برطانیہ میں لبرل پارٹی 1905 میں اقتدار میں آئی

ستیہ گرہ تحریک چلانے والا گاندی تھا۔

جلیانوالہ باغ میں ہلاک ہونیوالوں کی تعداد 379 تھا۔

پہلی خلافت کانفرنس کے صاحب صدر مولوی فضل حق تھا۔

تحریک خلافت کیساتھ ہندوستان چھوڑ دو تحریک بھی شروع ہوا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد محمد علی جوہر نے رکھی۔

جامیہ ملیہ اسلامیہ 1920 میں اغاز ہوا

لیاقت علی خان 1922 میں مسلم لیگ میں شامل ہوا

1924 مسلم لیگ کے لاہور کے اجلاس قائید تھے

1924 میں تقسیم ہند کی تجویز ہندو لالہ لاجپت رائے نے کی۔

مسلم لیگ کی دونوں دھڑوں کا اجلاس دسمبر کلکتہ میں 1928 میں ہوا۔

نہرو رپوٹ کی جواب میں قائیداعظم نے چودہ نکات پیش کی۔

سئیمن کمیشن رپوٹ 1930 میں پیش ہوئی۔

پہلی گول میز کانفرنس بارہ نومبر 1930 میں ہوا۔

اور کانفرنس میں مسلمانوں کے قائید سر آغا خان تھا۔

پہلا افتتاحی تقریر شہنشاہ جارج پنجم نے کی۔

مصور پاکستان علامہ اقبال تھے۔

دوسری گول میز کانفرنس ستمبر 1931 کو ہوئی۔

قائیداعظم نے تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔

چوہدری رحمت علی کی قبر برطانیہ میں ہے۔

ہندوستان کی مکمل آزادی کا نعرہ مولانا حسرت نے لگائی۔

قائیداعظم زندہ باد کا نعرہ پہلے میاں فیروزالدین نے لگائی۔

http://4successbook.blogspot.com

For Full Book Please contact us

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com